31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 18 ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

بروز جمعۃ المبارک 10 مارچ 2017 اور بروز جمعۃ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ میں اخبار میں اشتہارات دینے والے نام نہاد حکیموں اور جعلی ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے بارے میں قانون سازی کرنے کی تفصیلات

*2610: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تمام اخبارات کے اتوار کو شائع ہونے والے میگزینز میں مختلف حکیموں، ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے بڑے بڑے متاثر کن اشتہارات شائع ہوتے ہیں جن میں اپنی ادویات کے ذریعے اپنی کامیابیوں کے بڑے بڑے دعوے کیئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ صحت ان اشتہاری حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی اسناد، ان کی قابلیت اور ان کی ادویات کے معیار کو چیک کرنے کیلئے قانون سازی کرنے کو تیار ہے تاکہ ان حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی تیار کردہ ان ادویات کو کسی میڈیکل لیبارٹری میں چیک کروایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں ہر شخص جب چاہے اپنی مرضی سے ادویات بنا کر اشتہارات کے ذریعہ فروخت کر سکتا ہے اور لوگوں کی صحت سے کھیل سکتا ہے کیا محکمہ صحت اس طرح عام لوگوں کی صحت سے کھیلنے والوں پر کوئی پابندیاں عائد کرنے، ادویات کی فروخت روکنے اور نام نہاد حکیموں اور جعلی ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی اشتہار بازی روکنے کے لیے تیار ہے اور کیا وفاقی حکومت سے اس معاملہ میں تعاون حاصل کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مختلف اخبارات میں حکیموں / ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کیطرف سے مختلف ادویات کے اشتہارات شائع ہوتے رہتے ہیں۔

(ب) حکیموں / ہومیوپیتھک / ودیگر ہر قسم کی میڈیکل پریکٹس کی چیکنگ اور عطائیت کی روک تھام کی ذمہ داری پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 (Act.XVI) کے تحت پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کو سونپی

گئی ہے، جو کہ ان کو چیک کرنے اور اجازت دینے / پابندی لگانے کا مجاز ہے۔ اشتہارات کو چیک کرنے کے اختیارات ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کے پاس ہے اور کوئی بھی دوائیوں سے متعلق اشتہار DRAP کی منظوری کے بغیر غیر قانونی تصور کیا جاتا ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہ ہے بلکہ صوبہ میں ڈرگ ایکٹ (xxx1of1976) پنجاب ڈرگ رولز اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان ایکٹ 2012 موجود ہیں جس کے تحت ادویات کی تیاری امپورٹ ایکسپورٹ سٹور اور فروخت کی جاتی ہے۔

تاہم ڈرگ ایکٹ 1976 اور پنجاب ڈرگ رولز کے تحت ہومیوپیتھک، حکمت، چائنیز بائیو کیمک ادویات کے خلاف کارروائی نہیں ہو سکتی ان پر ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کے تحت وفاقی ڈرگ انسپکٹر کارروائی کر سکتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)</u>

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

سینئر میڈیکل آفیسرز کے پروموشن کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*7246: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں اور مراکز صحت میں گریڈ 19 کے سینئر میڈیکل آفیسرز کی 1500 کے قریب اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ میڈیکل آفیسرز گریڈ 18 کی ترقی کا کیس پچھلے چھ ماہ سے مکمل ہے لیکن محکمہ صحت سول سیکرٹریٹ اور ڈی جی ہیلتھ پنجاب آفس کے افسران کی وجہ سے ان کی ترقی نہیں ہو رہی؟

(ج) کیا حکومت ان خالی اسامیوں پر ڈاکٹرز کی ترقی جلد از جلد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) درست نہ ہے۔ گذشتہ سال میں ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسرز BS-19 کی 1183 اسامیاں خالی تھیں۔ لیکن اکثر سینئر میڈیکل آفیسرز کا کیس برائے ترقی مکمل نہ تھا۔ تاہم محکمہ کی بھرپور کوششوں کے نتیجہ میں ان ڈاکٹر صاحبان کا سروس ریکارڈ مکمل کیا گیا۔ اُن کا کیس بطور ترقی ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسرز (BS-19) کے لئے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے صوبائی پروموشن بورڈ S&GAD کو گذشتہ سال بھیجا تھا۔

(ب) درست نہ ہے۔ متعلقہ پروموشن بورڈ کے تحت پروموشن میٹنگز مورخہ 03-10-2016, 16-11-2016 & 16-12-2016 کو منعقد ہوئی تھی۔ جس میں 1179 سینئر میڈیکل آفیسرز (BS-18) کے پروموشن کیسز زیر غور ہوئے۔ وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد 549 سینئر میڈیکل آفیسرز (BS-18) کا ترقی کا نوٹیفیکیشن کر دیا گیا ہے جبکہ بقیہ سینئر میڈیکل آفیسرز کی ترقی سروس ریکارڈ مکمل نہ ہونے کی بنا پر منظوری نہ ہو سکی۔ مزید 171 سینئر میڈیکل آفیسرز کی ترقی کا کیس تیار کیا جا رہا ہے ترقی پانے والے ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسرز میں سے 292 کے آرڈرز مورخہ 02۔03۔2017 اور 27۔03۔2017 جاری ہو چکے ہیں۔

(ج) جیسا کہ جز "ب" میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ محکمہ ہذا ڈاکٹرز کی تمام اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ سروس ریکارڈ نا مکمل ہونے کی بنا پر نہ ہو سکی۔ محکمہ ان سینئر میڈیکل آفیسرز (BS-18) کے سروس ریکارڈ کو مکمل کروانے کے لئے بھرپور کوشش کر رہا ہے۔ جونہی ان سینئر میڈیکل آفیسرز (BS-18) کا کیس سنیارٹی پوزیشن کے مطابق تیار ہو جائے گا تو پروموشن بورڈ S&GAD کو بھجوا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں طبیہ کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*4249: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کل کتنے کون کون سے طبیہ کالج ہیں؟

(ب) طبیہ کالج بہاولپور میں لیکچرارز کی کل کتنی اسامیاں ہیں، ان میں کتنی اسامیاں خالی ہیں، طبیہ کالج کو ریسرچ کی مد میں سال 14-2013ء میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں کل 184 حکماء سروس کر رہے ہیں اس کا سروس سٹرکچر کب بنا۔ اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا کیا سروس سٹرکچر ہے؟

(ہ) بہاولپور میں اسلامیہ یونیورسٹی سے اب تک کتنے حکماء اور ہومیو ڈاکٹرز گریجوایشن کر چکے ہیں اور ان کی ملازمت کے سرکاری شعبہ میں کیا مواقع ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پنجاب میں طبیہ کالج کی کل تعداد 25 ہے جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) طبیہ کالج بہاولپور میں لیکچرارز کی کل اسامیاں 10 ہیں ان میں سے 2 خالی ہیں اور طبیہ کالج بہاولپور کو سال 14-2013 میں ریسرچ کی مد میں کوئی بجٹ نہ دیا گیا ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے بلکہ صوبہ میں حکماء کی کل 192 اسامیاں ہیں جن میں سے 142 پر حکماء تعینات ہیں اور 50 خالی ہیں۔ حکماء کا فور ٹائر سروس سٹرکچر 12 Aug 2015 کو منظور ہوا اور سروس رولز منظور نہ ہونے کی وجہ سے عمل درآمد نہ ہو سکا۔ اس کی تفصیل یوں ہے 50%، 34%، 15% اور 1% (سکیل 15 سے 18 تک)

(د) ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کا فور ٹائر سروس سٹرکچر 29-06-2012 کو منظور ہوا اور 01-10-2013 کو سروس رولز کا نوٹیفکیشن جاری ہو گیا اور 50%، 34%، 15% اور 1% کے حساب سے سکیل 15 سے 18 تک اور ایک پوسٹ سکیل 19 بطور ہومیوپیتھک ڈائریکٹر منظور ہوئی۔

(ہ) بہاولپور اسلامیہ یونیورسٹی سے اب تک تقریباً 500 حکماء اور 500 ہومیوپیتھک ڈاکٹرز گریجوایشن کر چکے ہیں اور ان کی ملازمت کے لیے رولز نہ بنے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)</u>

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

طب اور ہومیوپیتھک طریق علاج سے متعلقہ تفصیلات

*4250: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا حکومت طب اور ہومیوپیتھک طریق علاج کی بتدریج خاتمہ کو یقینی بنانا چاہتی ہے یا اس کی سرپرستی کرنا چاہتی ہے؟

(ب) حکماء اور ہومیو ڈاکٹرز کی پنجاب میں کہاں کہاں اور کل کتنی اسامیاں ہیں، ان میں سے کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور حکومت کب تک ان کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت تبدریج تمام بڑے ہسپتالوں اور آر ایچ سیز میں حکماء اور ہومیو ڈاکٹرز کی اسامیاں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د) مالی سال 13۔2012ء اور 14۔2013ء میں پنجاب سول سیکرٹریٹ کی طب اور ہومیو ڈسپنسری کے لیے کتنا بجٹ رکھا گیا تھا اور اس بجٹ میں سے کتنی رقم کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) نہیں حکومت طب اور ہومیوپیتھک طریق علاج کا بتدریج خاتمہ نہیں کر رہی بلکہ ان کی اسامیاں بدستور موجود ہیں۔

(ب) حکماء اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی پنجاب میں بالترتیب 192 اور 240 اسامیاں ہیں جو کہ ضلعی ہیڈ کوارٹرز تحصیل ہیڈکوارٹرز اور مخصوص RHCs میں موجود ہے جن میں سے حکماء کی 192 میں سے 142 اسامیوں پر حکماء تعینات ہیں اور 50 اسامیاں خالی ہیں جب کہ ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی کل 240 میں سے 160 ہومیوپیتھک ڈاکٹرز تعینات ہیں اور 80 اسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ صحت ہومیوپیتھک اور حکماء کی خالی اسامیاں مزید اصلاحات کے بعد پر کرنا چاہتا ہے

(ج) معالجین کی ٹریننگ اور اہم اصلاحات کے بعد محکمہ صحت ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور حکماء کی اسامیاں تمام بڑے ہسپتالوں اور آر ایچ سیز میں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د)ہومیوپیتھک اور طبی ڈسپینسریوں کے لیے سالانہ بجٹ مخصوص نہ ہے بلکہ معالجین کی ڈیمانڈ کے مطابق ادویات لوکل پرچیز سے خرید کر دی جاتی ہیں مالی سال 13۔2012 اور 14۔2013 میں پنجاب سول سیکرٹریٹ کی ہومیوڈسپنسری کو بالترتیب 35000 اور تقریباً ایک لاکھ روپے کی ادویات فراہم کی گئیں جب کہ طب ڈسپنسری کو کوئی ادویات نہ دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ضلع ننکانہ صاحب کے بی ایچ یو میں ادویات اور فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*6194: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں کتنے بی ایچ یوز ہیں ہر بی ایچ یوز کا سال 14۔2013 میں ادویات کے بجٹ کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ سال میں کتنے مریضوں کو آؤٹ ڈور چیک کیا گیا اور کتنے مریضوں کو داخل کیا گیا، ان مریضوں کو کتنی مالیت کی ادویات دی گئی؟

(ج) ہر بی ایچ یو میں مذکورہ سال میں کتنے مریضوں کے کس کس نوعیت کے آپریشن کئے گئے ہیں، ان کی تعداد و تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں کل 48 بی ایچ یوز ہیں اور ہر بی ایچ یو کیلئے سال 14۔2013 میں ادویات کا Rs.304044/- بجٹ تھا۔

(ب) تمام بی ایچ یوز کے آؤٹ ڈورز میں سال 14۔2013 میں کل 650376 مریضوں کو چیک کیا گیا تھا اور بی ایچ یوز پر مریضوں کو داخل نہیں کیا جاتا۔ اِن مریضوں کو Rs.14153227/- کی مفت ادویات فراہم کی گئی تھیں۔

(ج)بی ایچ یوز پر مریضوں کا آپریشن نہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

منڈی بہاؤالدین: سول ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*8086: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سول ہسپتال منڈی بہاؤالدین کتنے بلاک اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب)اس میں ڈاکٹرز کی مختلف گریڈ اور عہدہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اس وقت کتنی خالی ہیں؟

(ج)اس ہسپتال میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(د)اس ہسپتال کا 15-2014 اور 16-2015 کا بجٹ مد وائز کتنا تھا؟

(ہ)ادویات کی خرید پر کتنی رقم ان سالوں کے دوران خرچ ہوئی؟

(و)حکومت اس ہسپتال کو تمام سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)منڈی بہاؤالدین ضلعی ہسپتال میں ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ، ڈائلسز وارڈ، گائنی ڈیپارٹمنٹ، آئی ڈیپارٹمنٹ، شعبہ بیرونی مریضاں، میل وارڈ اور فی میل وارڈ کے علاوہ چلڈرن ہسپتال بھی ضلع منڈی بہاؤالدین کا حصہ ہیں۔ ہسپتال میں ریومپنگ کے تحت نئے شعبہ جات کی تعمیر یکم مئی سے شروع ہو رہی ہے۔ شعبہ جات میں نیو ایمرجنسی بلاک، نیو ڈائلسز وارڈ، نیو گائنی وارڈ، نیا برن یونٹ، بچوں کی وارڈ، سی ٹی سکین، آئی سی یو، سی سی یو، فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ، حکیم اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے لیے نیو OPD بنایا جارہا ہے۔ شعبہ جات 30 ستمبر تک مکمل ہو جائیں گے۔

(ب) پرنسپل میڈیکل آفیسر (BPS-20)، کی ٹوٹل اسامیاں (05) ہیں جس میں سے 03 خالی ہیں۔

پرنسپل وویمن میڈکل آفیسر (BPS-20)، کی (01) اسامی ہے اور خالی ہے۔

APMO(BPS-19) کی ٹوٹل اسامیاں (16) ہیں جس میں سے (14) خالی ہیں۔

APWMO (BPS-19) کی ٹوٹل اسامیاں (07) ہیں اور تمام خالی ہیں۔

Dental Surgeon (BPS-18) کی ٹوٹل اسامیاں (02) ہیں اور دونوں فل ہیں۔

سپیشلسٹ (BPS-18)، کی ٹوٹل اسامیاں (15) ہیں جس میں سے (08) خالی ہیں۔

SMO (BPS-18) کی ٹوٹل اسامیاں (30) ہیں جس میں سے (25) خالی ہیں۔

SWMO (BPS-18) کی ٹوٹل اسامیاں (03) ہیں جس میں سے (01) خالی ہے۔

CMO/MO (BPS-17) کی ٹوٹل اسامیاں (15) ہیں او جس میں سے (01) خالی ہے۔

WMO (BPS-17) کی ٹوٹل اسامیاں (02) ہیں اور دونوں فل ہیں۔

ان تمام آسامیوں کو فل کرنے کے لیے محکمہ صحت پنجاب نے اخبارات میں اشتہارات دے رکھے ہیں۔ اور ڈسٹرکٹ سلیکشن کمیٹی ہر جمعرات کو انٹرویو لے رہی ہے۔ مزید براں سیکرٹری صحت نے THQ پھالیہ سے میڈیکل سپیشلسٹ کی ہفتہ میں تین دن کی ڈیوٹی ضلعی ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں لگا رکھی ہے۔ اسی طرح جہلم سے 3 بچوں کے سپیشلست کی ڈیوٹی لگا رکھی ہے جو ہفتہ میں دن اپنی ڈیوٹی منڈی بہاؤالدین ہسپتال میں ادا کر رہے ہیں۔

سیکرٹری ہیلتھ صاحب نے ایک نئے نوٹیفکیشن کے تحت SMO , APMO کی سیٹوں پر فریش میڈیکل گریجوایٹ، بحیثیت میڈیکل آفیسر لگانے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ ہسپتال ہذا میں سٹاف نرسز کی 28، ایمرجنسی میڈیکل آفیسر 11، میڈیکل آفیسر 10، فارماسسٹ 2، فزیو تھراپسٹ، الائیڈ ہیلتھ پروفیشنل 12، کی نئی اسامیوں کی منظوری دے دی ہے۔ NTS لسٹ کے بعد ان کی تقرری آخری مراحل میں ہے۔

(ج) سی ٹی سکین، ٹرامہ سینٹر، ایم آر آئی، برن یونٹ، آئی سی یو، سی سی یو، بچوں کے وارڈ، فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ، ان کی تعمیر یکم مئی سے 30 ستمبر تک تکمیل کے آخری مراحل تک پہنچ جائے گی۔

(د) مدوائز بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 15-2014 میں ادویات پر 1000000 روپے خرچ ہوئے 16-2015 میں ادویات پر 21144000 روپے خرچ ہوئے حالیہ بجٹ میں 91600000 روپے کی ادویات کی خریداری کا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہوئی ہے۔ اکثر ادویات آچکی ہیں۔

(و)REVEMPING کے تحت مختلف ڈیپارٹمنٹ کی تعمیر، ڈاکٹروں کی خالی سیٹوں کو پر کرنے کے لیے مختلف طریقہ کار پر عمل پیرا ہونا۔ ڈاکٹروں، نرسوں کی نشستوں میں اضافہ ،اور حالیہ بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ صفائی کا نظام، سیکورٹی پارکنگ اور MEP کے نظام کو outsource کرنا اس چیز کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ حکومت ان تمام سہولیات کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

لاہور: سرکاری ہسپتالوں میں پارکنگ سے متعلقہ تفصیلات

*8125: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں سائیکل، موٹر سائیکل اور کار اسٹینڈ کے ٹھیکے کون، کس قانون کے تحت الاٹ کرتا ہے، وضاحت فرمائیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں سائیکل، موٹر سائیکل اور کار کی پارکنگ پر کتنی فیس مقرر کی گئی ہے، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تمام سرکاری ہسپتالوں میں ٹھیکیدار سواری کھڑی کرنے پر زیادہ پیسے وصول کرتے ہیں، اگر ہاں تو ایسے ٹھیکیداروں کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا حکومت ان ہسپتالوں میں مریضوں کے لواحقین کے لیے پارکنگ فری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) لاہور کے تمام بڑے سرکاری ٹیچنگ ہسپتال (گنگارام، سروسز، میو، جناح اور جنرل) سیکرٹری سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے زیر سایہ ہیں اور ان متعلقہ ہسپتال کا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سائیکل اور کار اسٹینڈ کے ٹھیکے دینے کا مجاز ہے۔ اور یہ تمام ہسپتال ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور کے انتظامی امور میں فال نہیں کرتے

(ب)ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور کے زیر انتظام کسی بھی ہسپتال میں BHU's, RHC's, THQ's and Dispenseries. etc پارکنگ اسٹینڈ کی کوئی بھی فیس وصول نہیں کی جاتی۔ اور سائیکل و موٹر سائیکل اور کار کی دیکھ بھال کے لیے ڈیوٹی اوقات میں چوکیدار تعینات ہے۔

(ج)ایضا

(د)حکومت کی مروجہ کردہ پالیسیوں کے تحت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ضلع گجرات میں ڈسپنسر کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*8185: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں سال 2016 میں بھرتی ہونے والے ڈسپنسرز کے نام اور پتہ جات بتائے جائیں؟

(ب) کل کتنی اسامیاں ڈسپنسر کی خالی تھیں جن پر جولائی 2016 اور اگست 2016 میں بھرتی ہوئی ؟

(ج) کیا ڈسپنسر کے لئے کوئی میرٹ کی پابندی ہے اگر ہے تو میرٹ کی لسٹ فراہم کی جائے جس کے تحت یہ بھرتی ہوئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع گجرات میں کوالیفائیڈ ڈسپنسر ہونے کے باوجود ضلع سے باہر سے بھرتی کی گئی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 21 گست 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ صحت ضلع گجرات میں سال 2016 میں بھرتی ہونے والے ڈسپنسرز کے نام اور پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ صحت ضلع گجرات میں جولائی اور اگست 2016 میں کل 10 اسامیاں خالی تھیں جن پر بھرتی کی گئی تھی۔

(ج) جی ہاں حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق ڈسپنسرز کے لئے میرٹ کی پابندی ہے اور محکمہ صحت گجرات میں میرٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی بھرتی کی جاتی ہے اور اگست 2016 میں جن ڈسپنسرز کو بھرتی کیا گیا تھا ان کی میرٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق ضلعی حکومت محکمہ صحت گجرات کی جانب سے جو اشتہار اخبار میں مشتہر کیا گیا تھا اس میں صوبہ پنجاب کے سکونتی خواہش مند امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئی تھیں اس لئے صوبہ پنجاب کا کوئی بھی سکونتی اس اسامی کے لئے درخواست جمع کرواسکتا ہے اور میرٹ پر آنے کی صورت میں بھرتی بھی ہو سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

دریا خان ٹی ایچ کیو کے سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*8830: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو دریا خان ضلع بھکر میں کتنے ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، سٹاف نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کب سے تعینات ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایچ کیو دریا خان میں سرجن ڈاکٹرز اور طبی معائنہ کے آلات کی شدید کمی ہے جس کی وجہ سے اکثر و بیشتر مریضوں کو ڈی ایچ کیو بھکر منتقل کر دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایچ کیو دریا خان میں ایوننگ اور نائیٹ شفٹ میں ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز موجود نہیں ہوتے اور سارا دارومدار ڈسپنسر پر ہوتا ہے؟

(د) کیا حکومت ٹی ایچ کیو دریا خان میں سرجن ڈاکٹرز اور طبی آلات کی کمی کو دور کرنے، ایوننگ / نائیٹ ڈیوٹیوں سے غیر حاضر رہنے والے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان میں 05 سپیشلسٹ ڈاکٹرز، 04 میڈیکل آفیسرز، 01 لیڈی ڈاکٹر، 01 ڈینٹل سرجن، 01 فارماسسٹ، 13 سٹاف نرسز اور 24 مختلف کیٹگری پر مشتمل میڈکل سٹاف کام کر رہا ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان میں سرجن اور طبی معائنہ کے آلات کی شدید کمی ہے۔ ہسپتال ہذا کے عملہ کی مندرجہ بالا تفصیل سے اس امر کی نفی ہوتی ہے۔ ہسپتال ہذا میں باقاعدہ سرجن اور طبی آلات اور ساز و سامان موجود ہے اور ہسپتال کی طرف سے ہر ماہ جاری کئے جانے والے روسٹر کے مطابق اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ ہسپتال کے ریکارڈ کے مطابق مارچ 2017 میں سرجن مذکورہ نے 224 چھوٹی بڑی سرجریز کی ہیں۔

(ج) جی نہیں یہ درست نہ ہے۔ دیگر ہسپتالوں کی طرح ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان میں بھی تین شفٹوں میں طبی عملہ (بشمول ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف) خدمات سرانجام دیتا ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان کے لئے خاطر خواہ تعداد میں طبی آلات اور دیگر ساز و سامان فراہم کیا ہے۔ ماہر بے ہوشی (Anaesthetist) تعینات کیا ہے۔ جبکہ مریضوں کو بے ہوش کرنے والی مشین (Anaesthesia Machine) بھی دستیاب ہے۔ مزید برآں ہسپتال ہذا میں خصوصی پیکج کے تحت 20 بستروں پر مشتمل سرجیکل بلاک الگ سے تعمیر ہوا ہے۔ اس بلاک میں بھی متعلقہ تینوں شفٹوں میں سرانجام دے رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)</u>

ڈی ایچ کیو لیول سول ہسپتال ڈسکہ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*5401: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ڈی ایچ کیو لیول سول ہسپتال ڈسکہ میں صاف پانی کے لئے کوئی فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

سول ہسپتال ڈسکہ میں پینے والے پانی کے لئے فلٹریشن پلانٹ کی سہولت پہلے سے ہی موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں طبی ٹیسٹوں کی مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*6196: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(لف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں طبی ٹیسٹوں کے لئے کون کونسی مشینری ہے؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران اس ہسپتال کو کون کونسی مشینری کتنی لاگت سے خرید کر فراہم کی گئی ہے اور اس مشینری کی موجودہ صورتحال کیا ہے؟

(ج) ایکسرے مشینیں کتنی ہیں، کس کس وارڈ میں نصب ہیں؟

(د) کون کونسی مشینری کب سے خراب یا بند پڑی ہے، کیا حکومت اس مشینری کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں ہونے والے طبی ٹیسٹوں کے لئے جو مشینری موجود ہے اسکی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب کیلئے جو مشینری خریدی گئی اسکی لاگت۔/6538380 روپے ہے اسکی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور یہ مشینری بالکل ٹھیک حالت میں ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں کل پانچ ایکسرے مشینز ہیں جن میں تین (03) ایکسرے ڈیپارٹمنٹ میں ایک (01) HDU ڈیپارٹمنٹ اور دو (02) ڈینٹل ڈیپارٹمنٹ میں نصب ہیں۔

(د) کوئی مشینری خراب یا بند نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ننکانہ صاحب: ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں گائنی وارڈ سے متعلقہ تفصیلات

*6198: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب کا گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا ان بیڈز کی تعداد شہر کی آبادی کی مناسبت سے ٹھیک ہے؟

(ج) کیا حکومت گائنی وارڈ میں بیڈز کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ میٹرنٹی کے لئے لیبر روم میں بنیادی مشینری انتہائی کم ہے اگر حکومت اس مشینری میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ہ) اس ہسپتال کے لیبر روم میں کتنی مشینری کب سے خراب یا بند پڑی ہے؟

(و) کیا حکومت خصوصی طور پر ہسپتال میں کم از کم 20 بیڈز پر مشتمل علیٰحدہ گائنی وارڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) اس وقت ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں علیٰحدہ سے گائنی وارڈ موجود نہ ہے۔

بہرحال گائنی کی پیدائش اور آپریشن والے مریض زنانہ میڈیکل وارڈ میں رکھے جاتے ہیں جہاں پر 15 بیڈز ان مریضوں کے لئے مختص ہیں۔

(ب) جی نہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں Revamping کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ جس کی تکمیل کے بعد 20 بیڈز پر مشتمل گائنی وارڈ کام شروع کر دے گا۔

(د)70فیصد مشینری موجود ہے۔ حکومت پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے 17-2016میں ہسپتالوں کی Revamping کا پروگرام بنایا ہے۔ جس میں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب بھی شامل ہے جس کے تحت طبی آلات کی امپروومنٹ عمل میں لائی جائے گی۔

(ہ)تمام مشینری ٹھیک ہے۔

(و)ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں Revamping کا عمل مکمل ہوتے ہی20بیڈز پر مشتمل گائنی وارڈ کام شروع کردے گا۔

(تاریخ وصولی جواب14 ستمبر2017)

ضلع ساہیوال میں بی ایچ یوز، ڈسپنسریز اور آر ایچ سیز کے قیام کے لئے اقدامات

*6820:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز قائم ہیں؟

(ب) ضلع ساہیوال پی پی222 میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز وڈے کیئر سنٹر کہاں کہاں واقع ہیں، ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کا سالانہ بجٹ برائے سال 13-2012 اور 15-2014 کتنا ہے؟

(ج) کیا حکومت سال 16-2015 میں مزید بی ایچ یوز، ڈسپنسریز اور آر ایچ سیز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، کیونکہ ہر یونین کونسل میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی سہولت موجود نہ ہے، کب تک ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی12 جون2015 تاریخ ترسیل12 اگست2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال میں76 بی ایچ یوز اور 11 آر ایچ سیز ہیں۔

(ب) ضلع ساہیوال پی پی222 میں درج ذیل10 بی ایچ یوز ہیں۔

100/9L,114/9L,119/9L,89/6R,92/6R,91/6R,87/6R,58/GD, Asadullahpur Qutab Shahana ہیں۔ دس بی ایچ یوز کا سالانہ بجٹ برائے سال

2012-13 = -/22,01,24,000 اور برائے سال 15-2014 کے لئے
-/23,49,45,000 تھا۔

2 آر ایچ سیز ہیں اور ہر آر ایچ سیز میں ڈے کیئر سنٹر قائم ہے۔ دو آر ایچ سیز کا بجٹ
-/2,46,50,000 برائے سال 13-2012 تھا۔ -/3,12,59,000 روپے برائے سال
15-2014 تھا۔

9L/120 اور 9L/112 ہیں۔

(ج) حکومت سال 18-2017 میں چک نمبر 93/A-12.L میں آر ایچ سی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

محکمہ صحت کے شعبہ میں بہتری سے متعلقہ تفصیلات

*7840: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

حکومت محکمہ صحت کے شعبہ میں بہتری اور عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر شعبہ میں کیا وژن اور سائیٹ پلان رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ صحت کے شعبہ میں بہتری اور عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہر شعبہ میں ایک واضح وژن اور جامع سائیٹ پلان رکھتی ہے۔ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے وجود میں آنے کے بعد محکمہ نے بہت سے مثبت قدم اٹھائے ہیں جن میں سے چیدہ چیدہ درج ذیل ہیں۔

- محکمہ نے اپنے زیرانتظام تمام ہسپتالوں میں تمام شعبہ جات میں اضافی عملہ کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے اور اس امر میں بائیو میٹرک حاضری کا نظام متعارف کرایا ہے

☜ حکومت تمام 24/7 بنیادی مراکز صحت میں الٹرا ساؤنڈ کی سہولیات کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے اور اس امر میں مشینوں کی خریداری کا عمل شروع ہو چکا ہے۔

☜ تمام DHQs میں CT Scan کی سہولیات کی فراہمی ایک نجی ادارے کے سپرد کر دی گئی ہے جو مریضوں کو رعایتی نرخوں پر CT Scan کی سہولیات فراہم کرے گی۔

☜ محکمہ کے زیر سایہ چلنے والے تمام ہسپتالوں میں آکسیجن اور نائٹرس آکسائیڈ گیسوں کی سپلائی کو عالمی معیار کے نجی اداروں کے سپرد کر دیا گیا ہے تاکہ ہر وقت آکسیجن گیس سلنڈروں کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

☜ پچھلے تمام سالوں کی نسبت اس سال ادویات دگنی مقدار میں خریدی گئی ہیں۔ مزید براں تمام تر ادویات معروف دوا ساز کمپنیوں سے خریدی گئی ہیں۔

☜ انیستھیزیا Regiem کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے نتیجے میں ڈاکٹروں کو خصوصی معاوضے پر انیستھیزیا میں خصوصی تربیت دی جا رہی ہے تاکہ ہسپتالوں میں انیستھیزیا کے ماہر ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کیا جا سکے۔

☜ امسال 24DHQs اور تقریباً 15THQs کو Revamping کے عمل میں شامل کیا گیا ہے۔ جبکہ محکمہ اگلے سال مزید 80 THQs ہسپتالوں کو Revamp کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

☜ تمام ڈی ایچ کیوز ہسپتالوں میں صفائی اور سیکورٹی کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے ایک نجی ادارے Security & Janitoriat کی خدمات حاصل کی گئی ہے تاکہ ہسپتالوں میں صفائی اور سیکورٹی سے متعلق انتظامات کو بہتر طریقے سے چلایا جا سکے

☜ تمام THQs اور DHQs میں ایمرجنسی کی سہولیات مکمل طور پر فری ہیں۔

☜ جنوبی پنجاب میں سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی تنخواہ کے خصوصی پیکج پر تعنیاتی کی گئی ہے۔

☜ تمام ہسپتالوں کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں ایمرجنسی میڈیکل آفیسرز کی تعیناتی کی گئی ہے۔

☜ صوبہ بھر میں تقریباً 1200 نرسوں کی اضافی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں جن پر بھرتیوں کا عمل شروع ہو گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر بہترین حالت کی ایمبولینسز Rescue 1122 کے حوالے کر دی گئی ہیں

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)</u>

گجرات:۔ میڈیکل سٹوروں کی تعداد اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*8279: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اس وقت ضلع گجرات میں کل کتنی فارمیسی / میڈیکل سٹور ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے رجسٹرڈ اور کتنے بغیر رجسٹریشن کے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میڈیکل سٹورز پر کوالیفائیڈ بندہ موجود ہوتا ہے اس کی کوالیفیکیشن کیا ہے اور اس کا کتنا تجربہ ہوتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے حکومت میڈیکل سٹور کو بہتر بنانے اور سرکاری ہسپتال میں لوگوں کو بہترین سہولتیں مہیا کرنے کے لئے Life Pharmacy stores متعارف کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ایسا نظام لانے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے میڈیسن چوری بھی نہ ہو اور اصل حقدار تک بھی پہنچ جائے اگر نہیں تو کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع گجرات میں ریکارڈ کے مطابق کل فارمیسی / میڈیکل سٹورز کی تعداد 666 ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں رجسٹرڈ فارمیسی اور میڈیکل سٹورز کی تعداد 666 ہے اور محکمہ صحت گجرات کی معلومات کے مطابق کوئی فارمیسی یا میڈیکل سٹور رجسٹریشن کے بغیر نہ ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ میڈیکل سٹور پر پالیسی کے مطابق کوالیفائیڈ بندہ کا ہونا ضروری ہے۔ فارمیسی کے لیے فارماسسٹ جبکہ میڈیکل سٹور کے لیے اسسٹنٹ فارماسسٹ کی کوالیفیکیشن کا ہونا ضروری ہے جبکہ تجربے کی کوئی میعاد طے نہ کی گئی ہے۔

(د) جی نہیں یہ درست نہ ہے کہ Life Pharmacy Stores متعارف کروانے کا ارادہ رکھتی ہے

(ہ) جی ہاں، حکومت پنجاب میڈیسن کی چوری کو روکنے اور اُن کی حقداروں تک ترسیل کے لئے حکومتی ادویات QR کوڈ اور سیریلائزیشن کا سسٹم متعارف کروایا ہے جس کی بدولت حکومتی ادویات کی بازار میں خرید وفروخت کو روکا جاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ضلع میانوالی میں ڈاکٹر، پیرا میڈیکل سٹاف اور ڈی ایچ کیو ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*8634: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی میں ڈی ایچ کیو ہسپتال اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کتنے اور کس کس شہر میں قائم ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ڈاکٹرز اور ماہرین (سپیشلسٹ) ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں کتنی نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی سیٹ خالی ہیں؟

(ج) ہر ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور ان میں مزید کتنے بلاک / بیڈز کے کمرہ جات بنانے کی ضرورت ہے؟

(د) ان میں کتنی ایمبولینس، طبی مشینری اور لیبارٹریز ہیں کتنی فنکشنل ہیں اور کتنی خراب ہیں؟

(ہ) ان میں کون کون سی سہولیات حکومت سال 17-2016 میں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع میانوالی میں 01 ڈی ایچ کیو ہے اور 03 ٹی ایچ کیو ہسپتال، کالاباغ، عیسٰی خیل اور پیپلاں میں ہیں

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع میانوالی میں موجود ڈی ایچ کیو میں 313 بیڈز اور ہر ٹی ایچ کیو 120 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(د) ایمبولینسیں ریسکو 1122 کے حوالے کر دی گئی ہیں اور 05 فنکشنل لیبارٹریز ہیں۔

(ہ) حکومت پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے 17۔2016 میں ہسپتالوں کی ریویمپنگ کا پروگرام بنایا ہے۔ جس میں طبی آلات کی امپرو ومنٹ، کینٹین، سیکورٹی گارڈ، پارکنگ، لانڈری، سروس کی آؤٹ سورسنگ اور Minimum Service Delivery Standards (MSDS) پر عمل درآمد شامل ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)</u>

ضلع ساہیوال میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

*8706:جناب محمد ارشد ملک ،ایڈووکیٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں اس وقت کتنی لیڈی ہیلتھ ورکرز مستقل اور کتنی کنٹریکٹ پر کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان لیڈی ہیلتھ ورکرز کو تنخواہوں کی ادائیگی کس گریڈ اور عہدہ کے مطابق کی جاتی ہے ماہانہ فی ورکر تنخواہ کتنی ہے؟

(ج) اس ضلع کی کتنی ہیلتھ ورکرز کو باقاعدگی سے تنخواہ مل رہی ہے اور کتنی ورکرز کو چار ماہ سے تنخواہ نہیں مل رہی، تنخواہ کی ادائیگی نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں اور تنخواہ کی ادائیگی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال میں کل 1360 لیڈی ہیلتھ ورکرز ہیں جو کہ تمام مستقل طور پر کام کر رہی ہیں اور کوئی بھی لیڈی ہیلتھ ورکر کنٹریکٹ پر کام نہیں کر رہی ہے۔

(ب) لیڈی ہیلتھ ورکرز کو BPS-5 کے مطابق تنخواہ دی جاتی ہے کیونکہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بحکم سپریم کورٹ 2012۔7۔1 سے BPS-5 سکیل میں مستقل کیا گیا تھا مارچ 2017 میں فی لیڈی ہیلتھ ورکر کو۔/15,931 روپے ادائیگی کی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال کی تمام لیڈی ہیلتھ ورکرز کو باقاعدگی سے تنخواہ مل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

سول ہسپتال ڈسکہ میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*8749:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں کتنے سپیشلسٹ ڈاکٹرز موجود ہیں اور کتنی سیٹیں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی ہیں؟

(ب) سول ہسپتال ڈسکہ میں کل کتنا سٹاف ہے کتنا کلیریکل سٹاف ہے جملہ سٹاف کی مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2017 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) 18 منظور شدہ سیٹیں ہیں۔

13 تعینات ہیں۔

5 سیٹیں خالی ہیں۔

(ب) 251 منظور شدہ سیٹیں ہیں۔

222 تعینات ہیں۔

29 سیٹیں خالی ہیں۔

کلیریکل سٹاف کی فہرست درج ذیل ہے۔

1 ہیڈ کلرک کی سیٹ منظور شدہ ہے، 1 ہی تعینات ہے۔

2 سینئر کلرک کی سیٹیں منظور شدہ ہیں، 2 ہی تعینات ہیں۔

3 جونیئر کلرک کی سیٹیں منظور شدہ ہیں، 1 موجود ہے۔ 2 سیٹیں خالی ہیں۔

(جملہ سٹاف کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

لاہور میں ڈرگ انسپکٹرز کی تعداد اور جعلی ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*8821: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت کتنے ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں، ان ڈرگ انسپکٹرز کا تبادلہ کتنے عرصہ بعد کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹرز کی زیادہ تعداد نے اپنے میڈیکل سٹور کھول رکھے ہیں اور وہ سرکاری فرائض کی بجا آوری کی بجائے اپنے کاموں میں مصروف رہتے ہیں؟

(ج)یکم جون 2015 تا یکم جولائی 2016 لاہور میں کتنے ڈرگ سٹورز کے چالان کئے گئے، کتنے سیل ہوئے اور میڈیکل سٹورز کو قوانین کی خلاف ورزی پر کیا کیا سزائیں دی گئیں؟

(د)مذکورہ عرصہ میں جعلی ادویات اور Expire Dated ادویات کی فروخت کی وجہ سے کن کن میڈیکل سٹورز کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت کل دس ڈرگ انسپکٹرز تعنیات ہیں قانون کے مطابق ان ڈرگ انسپکٹرز کا تبادلہ تین سال بعد کیا جاتا ہے (ب) یہ درست نہ ہے کہ ہر ڈرگ انسپکٹر اپنا اپنا کام احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج)یکم جون 2015 تا یکم جولائی 2016 لاہور میں کل 736 میڈیکل سٹورز کے چالان کئے گئے۔ 324 میڈیکل سٹورز کو سیل کیا گیا جس میں ڈرگ کورٹ لاہور نے کل 1,39,97000 روپے جرمانہ، 36 سال، 9 ماہ اور 29 دن کی سزائیں سنائیں۔

(د)مذکورہ عرصے میں جعلی اور زائد المیعاد ادویات کی وجہ سے میڈیکل سٹور کے چالان کئے گئے، میڈیکل سٹورز کو سیل کیا گیا اور ان کے مالکان کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی گئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

لاہور کی حدود میں سرکاری مراکز صحت اور ہسپتالوں میں منیارٹی کوٹہ سے متعلقہ تفصیلات

*8909: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور ضلع کی حدود میں واقع سرکاری ہسپتال میں Minority کے لئے کتنی سیٹیں مختص ہیں عہدہ گریڈ وائز تفصیل دی جائے؟

(ب)یکم جنوری 2013 سے آج تک ان سیٹوں پر جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات فراہم کئے جائیں؟

(ج)اس وقت کتنی اسامیاں اس کوٹہ کی خالی ہیں؟

(د)خالی اسامیوں پر کب تک بھرتی کرنے کا پروگرام ہے؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں پرائمری اینڈ سیکنڈی ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام مختلف ہسپتالوں میں درجہ چہارم کی مختلف کیٹگریز پر ٹوٹل 125 افراد کی بھرتی کی گئی جس میں گورنمنٹ کے وضع کردہ 5% اقلیتی کوٹہ کے تحت اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے چھ افراد کی بھرتی عمل میں لائی گئی۔

مزید براں یہ کہ سکیل 5 تا 15 کی محدود اسامیاں ہونے کی وجہ سے 5% اقلیتی کوٹہ نہیں بنتا۔

(ب) یکم جنوری 2013 سے آج تک ان سیٹوں پر جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	سکیل
1	عثمان عاشق ولد عاشق مسیح	وارڈ کلینر	1
2	سلیمان غوری ولد سلیم مسیح	وارڈ کلینر	1
3	فیصل مسیح ولد بشیر مسیح	وارڈ کلینر	1
4	نادر ولد مشہود مسیح	سویپر	1
5	حنان غفور ولد غفور مسیح	سویپر	1
6	جاوید مسیح ولد بشیر مسیح	سویپر	1

(ج)اس وقت کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د)تاحال کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ضلع کونسل بہاولپور میں ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*8922: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع کونسل بہاولپور کے زیر انتظام کتنی ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب)ان میں کتنے ڈاکٹر، پیرا میڈیکل اور دوسرا اسٹاف تعینات ہے کتنی اسامیاں خالی ہیں خالی اسامیوں پر تعیناتی کا کیا پروگرام ہے ڈسپنسری وائز تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع کونسل بہاولپور کے زیر انتظام 58 درج ذیل ڈسپنسریاں ہیں۔

رورل ڈسپنسریاں	51عدد
یونانی ڈسپنسریاں	05عدد
ہیومیوڈسپنسریاں	02عدد
کل میزان	58عدد

(ب)ان میں 2 ڈاکٹر، 67 پیرا میڈکس، اور 120 دوسرا اسٹاف تعینات ہے جس میں سے 62 مختلف اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیوں کی تعیناتی سے متعلق حکومت پنجاب، محکمہ صحت سے احکامات آنے کے بعد تعیناتی کی جا سکتی ہے۔ ڈسپنسری وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

چنیوٹ، ڈسٹرکٹ ہسپتال میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8932: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ اور محکمہ صحت ضلع چنیوٹ میں ڈاکٹرز اور دیگر کون کون سی اسامیاں خالی ہیں کیا حکومت ان اسامیاں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہیں اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) ضلع چنیوٹ میں کتنے سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر اور سپورٹ کواڈینیٹرز کام کر رہے ہیں ان کے فرائض کیا کیا ہیں اگر ان کی اسامیاں خالی ہیں تو کتنی، تفصیل بتائی جائے؟

(ج)ان خالی اسامیوں پر کب تک اہل افراد کو تعینات کر دیا جائے گا کیا بجٹ 18-2017 میں انکی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کے لئے رقم مختص کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چنیوٹ میں 296 اسامیاں منظور شدہ ہیں، جبکہ 139 اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں اور 157 اسامیاں تاحال خالی ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چنیوٹ میں میڈیکل آفیسرز کی 26 اسامیوں میں سے 13 سیٹوں پر میڈیکل آفیسرز کام کر رہے ہیں۔ جبکہ ویمن میڈیکل آفیسرز کی 12 اسامیوں میں سے اس وقت 7 اسامیاں خالی ہیں۔ حکومت پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر مرحلہ وار تمام اسامیوں کو پُر کر رہی ہے۔ اسپشلسٹ ڈاکٹرز کو خصوصی پیکج کے تحت مختلف ہسپتالوں میں لگایا جارہاہے۔ محکمہ صحت ضلع چنیوٹ (بمعہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چنیوٹ) سیٹوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزرز کی ٹوٹل منظور شدہ سیٹیں 36 ہیں۔ ان میں سے 32 سیٹوں پر سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزرز کام کر رہے ہیں جبکہ 04 سیٹیں خالی ہیں۔ ضلع چنیوٹ میں سپورٹس کوارڈینیٹر کی سیٹیں نہ ہیں۔

سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزرز کے فرائض درج ذیل ہیں۔

1۔ اپنے متعلقہ یونین کونسل کے ایلیمنٹری لیول تک کے سکولوں کے بچوں کو سکرین کرنا اور جن بچوں میں کوئی نہ کوئی مسئلہ نظر آئے ان کو ہسپتال بھجوانا اور ان کا علاج کروانا تاکہ وہ ہمیشہ کی معذوری اور پریشانی سے بچ سکیں۔

2۔ اساتذہ اور بچوں کو مختلف بیماریوں کی آگاہی دینا اور ان کے لائف سٹائل، ہیلتھی لائف سٹائل میں تبدیل کرنا۔ اور اس طرح نہ صرف خود، ہیلتھی لائف گزاریں گے بلکہ کمیونٹی میں بھی تبدیلی لائیں گے۔

3۔ اپنی یونین کونسل میں بطور انچارج آؤٹ ریچ ٹیم کام کرنا جو کہ حفاظتی ٹیکہ جات متعددی بیماریوں کا کنڑول صفائی وغیرہ کے کام کو سرانجام دیتی ہیں۔

4۔یونین کونسل لیول پر محکمہ صحت کی جتنی بھی کمپین ہوتی ہیں ان کو سپر وائز کرنا اور اس کے علاوہ ضلعی لیول پر سیمینار کروانا۔

5۔سکولوں میں SMC میٹنگ میں شامل ہو کر SMC ممبران کو مختلف بیماریوں پر آگاہی دینا۔

6۔LHW اور CMW کے ہیلتھ ہاؤسز کو وزٹ کرنا ان کی حاضری کو یقینی بنانا اور ان کے ٹارگٹ حاصل کرنے میں ان کی مدد کرنا۔

7۔تمام تر کام جو کہ محکمہ کی طرف سے دیئے جائیں ان کو بخوبی سر انجام دینا۔ جیسے کہ لیگل آفیسر، SO پروگرام IRMNCH، ڈسٹرکٹ فوکل پرسن EPI، ڈسٹرکٹ فوکل پرسن بائیو میٹرک، تحصیل فوکل پرسن EPI اور تحصیل فوکل پرسن بائیو میٹرک وغیرہ۔

(ج) مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد ان خالی اسامیوں پر بھرتی کی جائے گی۔ حکومت کی طرف سے ان کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کے لیے ہر سال رقم مختص کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

کلر کہار میں ٹراما سنٹر بنانے اور ڈاکٹر بھرتی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8967: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) Kalar kahar state of art Trauma Center کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) یہ کتنے عرصے میں مکمل ہوا اور اس پر کتنا خرچہ آیا اور اس میں کونسی مشینری نصب کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ناکافی ڈاکٹر ہونے کی وجہ سے اس کو THQ میں Convert کر دیا گیا ہے؟

(د) کیا حکومت اس کو دوبارہ Trauma Center بنانے اور ڈاکٹروں کی بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) Kallar Kahar State of the Art Trauma Center کا قیام 2015 میں عمل میں آیا۔

(ب) Trauma Centre کی تعمیر 2012-09-20 کو شروع ہوئی اور 2015 کو مکمل ہوئی اور Health Department کو ہینڈاوور کر دی گئی ہے۔ اس پر ٹوٹل خرچ 260.373 ملین ہوا۔ مشینری جو نصب کی گئی اسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ٹراما سنٹر کلر کہار میں ابھی موجود ہے۔ محکمہ صحت کی جانب سے ٹراما سنٹر کلر کہار کو TQH ہسپتال کا نام دیا گیا کیونکہ کلر کہار میں کوئی تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نہ ہے۔

(د) ٹراما سنٹر ابھی بھی قائم ہے اور سپشلسٹ کی بھرتی کے لئے محکمہ ارداہ رکھتا ہے اور انٹرویو کر رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)</u>

ٹی ایچ کیو حویلی لکھا میں کارڈک ڈاکٹر اور کارڈک ایمر جنسی کی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*8993: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی لکھا میں کارڈیالوجی کا کوئی ڈاکٹر اور کارڈک ایمر جنسی میں ECG مشین سمیت کوئی مشین موجود نہ ہے حکومت کب تک یہ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

حویلی لکھا میں 40 بیڈ تحصیل لیول ہسپتال ہے جس میں کارڈیک کا شعبہ نہ ہے اور کارڈیالوجسٹ کی پوسٹ بھی منظور شدہ نہ ہے۔

حکومت پنجاب کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق کسی بھی تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں دل کے امراض کا وارڈ موجود نہیں ہوتا اور نہ دل کے ڈاکٹر کی اسامی منظور ہے۔ اس مقصد کے لئے مریضوں کو ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں بھیجا جاتا ہے۔ جہاں مناسب اور ضروری عملہ 24 گھنٹے موجود ہوتا ہے۔

تحصیل لیول ہسپتال حویلی لکھا میں جنرل ایمر جنسی میں ای سی جی مشین سمیت تمام ضروری مشینری موجود ہے اور کام کر رہی ہے اور عوام کو ایمر جنسی کی تمام سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)</u>

لاہور:۔ سول ہسپتال مانگا منڈی کے رقبہ اور بیڈز سے متعلقہ تفصیلات

*8998: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سول ہسپتال مانگا منڈی لاہور کتنے رقبہ پر اور کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے ڈاکٹرز اور عملہ تعینات ہیں ان کے نام عہدہ گریڈ اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال کا سال 17-2016 کا بجٹ مد وائز بتائیں؟

(د) اس ہسپتال میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ہ) اس میں کون کون سی اشیاء کی ضرورت ہے کب تک یہ فراہم کی جائیں گی؟

(و) اس میں کتنے سرکاری کوارٹر ہیں اور یہ کن کن کے استعمال میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سول ہسپتال مانگا منڈی 37 کنال کے رقبہ پر محیط ہے اور یہ 20 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) اس میں 7 ڈاکٹر اور 48 دیگر عملہ تعینات ہے جس کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی وائز لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) اس ہسپتال کا سال 17۔2016 کا بجٹ 24685133 ہے اور اس کی مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) اس ہسپتال میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں

1۔ دو لیڈی ڈاکٹرز تعینات ہیں اور ایک لیڈی ڈاکٹر کی سیٹ خالی ہے جو کہ بہت جلد تعینات ہو جائے گی۔

2۔ ہومیو ڈاکٹر کی سیٹ عرصہ سات ماہ سے خالی ہے۔

3۔ رورل ہیلتھ انسپکٹرز کی چار اسامیاں عرصہ بیس سال سے خالی ہیں (25 سال قبل گورنمنٹ نے رورل ہیلتھ انسپکٹرز کا کورس ختم کر دیا تھا جس کی وجہ سے اس پوسٹ کے اہل افراد دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے یہ پوسٹیں خالی ہیں)

4۔انستھیزیااسسٹنٹ کی پوسٹ عرصہ تین سال سے خالی ہے، بھرتی کا پراسس شروع ہے

5۔وارڈسرونٹ کی سیٹ عرصہ سات ماہ سے خالی ہے۔

(ہ)ہسپتال ہذاکی ضرورت کے مطابق تمام اشیا(Equipment)موجود ہے۔تاکہ صحت کی سہولیات کو مزید بہتر کرنے کے لئے مزیدEquipmentمہیا کرنے کے لئے کوشش جاری ہے۔جس میں 30 kv Generator, ECG Machine, Chemistry Analyzer , Cardiac Monitorشامل ہے۔

(و)اس میں چودہ سرکاری کوارٹر ہیں جن میں سے تین کوارٹر خالی ہیں اور کوارٹرز خالی ہیں اور گیارہ کوراٹر مندرج ذیل افراد کے زیر استعمال ہیں

1۔نرگس بشیر،چارج نرس	2۔عامر اقبال ڈسپنسر	3۔فرزانہ ریاض،مڈوائف
4۔غلام مجتبٰی،لیب اسسٹنٹ	5۔حافظ محمد فیاض،ڈسپنسر	6۔ذولفقار علی،کلرک
7۔عبدالرشید،ڈرائیور	8۔محمد امین،ڈرائیور	9۔محمد سرور،وراڈسرونٹ
10۔حنیفاں بی بی،دائی	11۔محمد یوسف،چوکیدار	

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ای ڈی او ہیلتھ،ڈی او(ایچ)اور ایم ایس کی تعیناتی کا معیار و دیگر تفصیلات

*9068:چودھری اشفاق احمد:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)صوبہ میں ای ڈی او(ہیلتھ،ڈی او(ایچ)اور ایم ایس کی تعیناتی کے لئے کیا معیارCriteria تعلیم اور تجربہ درکار ہے؟

(ب)کیاان پوسٹوں پر تعیناتی کے لئے کوئی کمیٹی بنی ہوئی ہے تو اس کمیٹی میں کون کون سے افسران یا افراد شامل ہیں ان کے نام،عہدہ،گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج)ان اسامیوں پر زیادہ سے زیادہ عرصہ تعیناتی کتنا ہے؟

(د)کس کس ضلع میں کون کون سے افسران مقررہ میعاد سے زائد تعینات ہیں ان کی تعیناتی کی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)CEO(DHA) / EDO(H) کے لئے درج ذیل تعلیم اور تجربہ درکار ہے

تعلیم:

i۔ MBBS (HEC اور PMDC سے منظور شدہ)

ii۔ پبلک ہیلتھ میں ڈگری یا ڈپلومہ، MBA (Hospital Management),MPH/DPH یا مساوی(HEC اور PMDC سے منظور شدہ)

تجربہ:

محکمہ صحت میں کم از کم 15 سال کام کا تجربہ بشمول کسی سینئر مینجمنٹ پوسٹ پر کم از کم 5 سال کا تجربہ،

ایم ایس، ڈی ایچ او، اور ڈی او (ایچ) کے لئے درج ذیل تعلیم اور تجربہ درکار ہے

تعلیم:

i۔ MBBS اور MPH/DPH(HEC اور PMDC سے منظور شدہ)

تجربہ:

15 سالہ تجربہ بشمول کسی انتظامی پوسٹ پر 5 سال سے زائد کام کا تجربہ

(ب) جی ہاں، ان پوسٹوں (CEO,DHA) پر تعیناتی کے لئے کمیٹی قائم کی گئی ہے جو درج ذیل افراد پر مشتمل ہے۔

i. Additional Cheif Secretary -- Chairman

ii. Secretary Services(S&GAD) -- Member

iii. Secretary P&SHCD -- Member

iv. Secretary SH&MED -- Member

v. Secretary Regulations(S&GAD) -- Member

vi. Dr. Faisal Masood(Ex-VC KEMU) -- Member

vii. Dr. Naeem-ud-din-Mian -- Member

(CEO Contech International)

درج بالا کمیٹی وزیراعلیٰ کی منظوری کے بعد قائم کی گئی ہے۔

(MS/DHO/DO(Health کی تعیناتی کے لئے (APMO(BS-19 تک رینک کا کوئی بھی افسر جو متعلقہ تعلیم اور تجربہ کے معیار پر پورا اترتا ہو تعینات کیا جا سکتا ہے۔

(ج)CEOs کی تعیناتی کا عرصہ تین سال ہے بشرطیکہ ان کی کارکردگی تسلی بخش ہو۔

MS/DOH کے عرصہ تعیناتی کی وضاحت نہیں کی گئی یہ اُن کی کارکردگی سے مشروط ہے۔(یہ ایک سے پانچ سال پر محیط ہو سکتا ہے)

(د)اس وقت مذکورہ پوسٹوں پر کوئی بھی آفیسر زائد المیعاد تعینات نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

سیالکوٹ میں ہسپتال اور مراکز صحت کے ادارے اور ان میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9146:چودھری محمد اکرام: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)سیالکوٹ شہر میں کون کون سے ہسپتال اور مراکز صحت کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب)ان میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ اور عہدہ کی خالی ہیں؟

(ج)ان میں کون کون سی طبی مشینری موجود ہے اور کس کس مشینری کی ضرورت ہے؟

(د)ان میں روزانہ کتنے مریض داخل ہوتے ہیں؟

(ہ)ان میں کون کون سی ادویات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(و)حکومت ان کی تمام ضروریات کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)سیالکوٹ شہر میں 2 ٹیچنگ ہسپتال (۱) علامہ اقبال میموریل ٹیچنگ ہسپتال اور (۲) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال اور 2 سٹی ڈسپنسریاں (1) خواجہ صفدر سٹی ڈسپنسری رنگ پورہ سیالکوٹ (2) گورنمنٹ سٹی ڈسپنسری پریم نگر سیالکوٹ اور (8) زچہ بچہ سنٹر کام کر رہے ہیں (۱) محلہ اسلام آباد سٹی

سیالکوٹ (2) محلہ دھاروول سٹی سیالکوٹ (3) محلہ پورہ ھیوہ سٹی سیالکوٹ (4) محلہ بجلی گھر سٹی سیالکوٹ (5) محلہ شجاع آباد سٹی سیالکوٹ (6) محلہ واٹرورکس سٹی سیالکوٹ (7) محلہ ماڈل ٹاؤن سٹی سیالکوٹ (8) محلہ فتح گوھ سٹی سیالکوٹ

(ب) خواجہ صفدر سٹی ڈسپنسری رنگ پورہ میں ایک میڈیکل آفیسر سکیل نمبر 17 کی پوسٹ خالی ہے

(ج) یہاں 2 سٹی ڈسپنسریز اور 8 زچہ بچہ سینٹرز ہیں ان میں آوٹ ڈور مریض دیکھے جاتے ہیں اور یہاں بھی طبی مشینری کی ضرورت نہ ہے

(د) دونوں ڈسپنسریز میں روزانہ اوسطاً (30–40) مریض آوٹ ڈور میں آتے ہیں اور زچہ بچہ سنٹر میں روزانہ اوسطاً (10–15) مریض آتے ہیں ان میں indoor کی سہولت موجود نہ ہے

(ہ) MCH سنٹرز میں مندرجہ ذیل ادویات دی جاتی ہیں

Synto Drips, Methergen, Transamine, Branula, Syp.PCM, Brufen, Tab. Flagyl, Voltral, PCM, Cotton Roll, Inj. Diclo, Tab. Iron/Folic, Tab/Inj Maxolon, Tab. Aldomet, Vaginal Cream, Delivery Kits, Gloves, Inj. Nospa, Kleen Enema, Dettol, Pyodine,

سٹی ڈسپنسریوں میں مندرجہ بالا ادویات کے علاوہ مندرجہ ذیل ادویات بھی دی جاتی ہیں۔

Antibiotic, Anti-malarial, Anti Allergic, Inj. Pain Killer, Tab Pain-Killer, Antipyretic, ORS, IV Infusion, Gauze, Cotton Bandage, D/Syringes, Antiseptics, Pyodine, IV Cannula Z,/C Medicine .

(و) ان ڈسپنسریوں اور زچہ بچہ سنٹروں کی تقریباً تمام ضروریات ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی سیالکوٹ سے پوری ہو رہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)</u>

پنجاب کے سرکاری ہسپتال میں ہیلتھ کونسل کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*9154: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت نے سرکاری ہسپتالوں کے کام اور نظام میں بہتری لانے اور ڈے ٹوڈے مانیٹرنگ کے لئے ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیلتھ کونسلر قائم کی ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ان کونسلر کو دیئے گئے مینڈیٹ کے مطابق نتائج حاصل کرنے کے لئے ہر ہسپتال کی سطح پر فنڈز فراہم کئے گئے ہیں اور اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور سرکاری ہسپتالوں کے نظام میں بہت بہتری آرہی ہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے اندر قائم سٹی ہسپتالوں کے لئے کوئی کونسل قائم نہیں کی گئی اور نہ ہی ان کو کسی ہیلتھ کونسل کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے جس سے حکومت کے پروگرام کے مطابق عوام الناس کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم نہیں ہو رہی ہیں کیا حکومت ان ہسپتالوں کو کسی کونسل کے ساتھ منسلک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے خادم اعلیٰ صاحب کی ہدایات پر ہسپتالوں کے کام اور نظام میں روزمرہ کی بنیاد پر ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں ہیلتھ کونسلز کا نظام متعارف کروایا ہے تاکہ مریضوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ ہسپتالوں میں ہیلتھ کونسلز کے قیام کے بعد انکے مینڈیٹ کے عین مطابق نتائج حاصل ہو رہے ہیں اور سرکاری ہسپتالوں کے نظام میں خاطر خواہ بہتری آرہی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے ماتحت سٹی ہسپتال سمن آباد ہسپتال، غازی آباد ہسپتال، میاں میر ہسپتال، گورنمنٹ شاہدرہ ٹاؤن ہسپتال ہیں ان ہسپتالوں میں ہیلتھ کونسلز اپنا کام سرانجام دے رہی ہے اور مریضوں کی فلاح وبہبود کی بہتر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں مزید برآں شہر لاہور میں کام کرنے والے ٹیچنگ ہسپتال ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے انتظامی دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہسپتالوں میں کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*9187: جناب عبدالقدیر علوی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کے DHQ اور THQ میں پروفیشنلز کے علاوہ کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز کی بنیاد پر مختلف گریڈ اور سکیل میں ملازمین کی بھرتی کی ہے؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہسپتالوں میں کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کتنے ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں ان اسامیوں پر پہلے سے موجود افراد کی موجودگی میں ان کا تصرف اور ذمہ داریاں کیا ہونگی اور ان بھرتیوں کے نتیجے میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کو ان ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ کتنی ادائیگی کرنا پڑے گی؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجرہ اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کمالیہ میں ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کی گئی ہے۔

(ب) ؒ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کئے گئے ملازمین کی تعداد 35 ہے اور ان کی تنخواہوں کا سالانہ خرچہ مبلغ۔/70,30,800 روپے ہے۔ اور کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے ملازمین کی تعداد 75 ہے اور ان کی تنخواہوں کا سالانہ خرچہ 1,57,80,000 روپے ہے۔

ؒ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجرہ میں ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کئے گئے ملازمین کی تعداد 11 اور ان کی تنخواہوں کا سالانہ خرچہ مبلغ ۔/2,13,480 روپے ہے۔ اور کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے ملازمین کی تعداد 6 ہے اور ان کی تنخواہوں کا سالانہ خرچہ 12,93,852 روپے ہے۔

ؒ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کمالیہ میں ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کئے گئے ملازمین کی تعداد 15 اور ان کی تنخواہوں کا سالانہ خرچہ مبلغ۔/2,73,475 روپے ہے۔ اور کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے ملازمین کی تعداد 15 ہے اور ان کی تنخواہوں کا سالانہ خرچہ 32,82,000 روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

سرکاری ہسپتالوں کے کام اور نظام میں بہتری کے لئے مانیٹرنگ کونسلز سے متعلقہ تفصیلات

*9188: جناب عبدالقدیر علوی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت نے سرکاری ہسپتالوں کے کام اور نظام میں بہتری لانے اور ڈے ٹو ڈے مانیٹرنگ کے لئے ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیلتھ کونسلز قائم کی ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ان کونسلز کو دیئے گئے مینڈنٹ کے مطابق نتائج حاصل کرنے کے لئے ہر ہسپتال کی سطح پر فنڈز فراہم کئے گئے ہیں اور اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور سرکاری ہسپتالوں کے نظام میں بہت بہتری آرہی ہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے اندر قائم سٹی ہسپتال کے لئے کوئی کونسل قائم نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی اس کو کسی ہیلتھ کونسل کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے جس کی وجہ سے شہر کے اس نہایت اہم ہسپتال کو دیگر ہسپتالوں کی طرح خصوصی فنڈز کی فراہمی نہیں ہو رہی ہے جس سے حکومت کے پروگرام کے مطابق عوام الناس کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم نہیں ہو رہی ہیں کیا حکومت اس
کوتاہی کا ازالہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے خادم اعلیٰ صاحب کی ہدایات پر ہسپتالوں کے کام اور نظام میں روزمرہ کی بنیاد پر ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں ہیلتھ کونسلز کا نظام متعارف کروایا ہے تاکہ مریضوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ ہسپتالوں میں ہیلتھ کونسلز کے قیام کے بعد انکے مینڈیٹ کے عین مطابق نتائج حاصل ہو رہے ہیں۔ اور سرکاری ہسپتالوں کے نظام میں خاطر خواہ بہتری آرہی ہے۔

(ج) ہاں یہ ٹھیک ہے کہ سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پہلے کوئی ہیلتھ کونسل قائم نہ کی گئی تھی لیکن حکومت پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور کے خط نمبری SO(B&A)1-

2016/48 مورخہ 15 مارچ 2017 کے تحت سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تفصیل منسلک (Annex:A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ضروریات ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ہیلتھ کونسل کے بجٹ سے پوری کی جا رہی ہیں۔ لیکن اب سیکریٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور کی ہدایات کے مطابق بذریعہ آفس آرڈر نمبر (DHO(DHA/6169 مورخہ 11 جولائی 2017 تفصیل (Annex:B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بھی ہیلتھ کونسل قائم کر دی گئی ہے۔ اس کا اکاؤنٹ حبیب بینک لمیٹڈ گرین مارکیٹ برانچ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھلوا دیا گیا ہے۔ جس کا اکاؤنٹ نمبر 08637943511703 ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور کو بذریعہ لیٹر نمبر DHA/CEO/14390 مورخہ 11 جولائی 2017 گزارش بھی کر دی گئی ہے تفصیل (Annex:C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ہیلتھ کونسل کی منظوری اور بجٹ کی منظوری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور میں زیرِ کارروائی ہے اور آخری مراحل میں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)</u>

گوجرانوالہ: سیٹلائیٹ ٹاؤن میں قائم گائنی سنٹر میں انستھیزیا مشین کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*9194: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

گوجرانوالہ، سیٹلائیٹ ٹاؤن میں وفاقی حکومت کی فنڈنگ سے جو گائنی سنٹر قائم کیا گیا ہے اس میں صوبائی حکومت کی طرف سے گائنی سپیشلسٹ، چائلڈ سپیشلسٹ اور Anesthesia سپیشلسٹ موجود ہیں لیکن حکومت کی طرف سے انستھیزیا Machine مہیا نہیں کی گئی کیا حکومت یہ مشین مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

جی ہاں، صوبائی حکومت کی طرف سے ضلعی سالانہ ترقیاتی بجٹ برائے ہیلتھ 18-2017 میں انستھیزیا مشین کے لئے رقم مختص کر دی گئی ہے جو کہ منظور بھی ہو چکی ہے جونہی بجٹ ملے گا تو اس کا ریٹ کنٹریکٹ کر کے مشین خرید لی جائے گی اور میٹرنٹی ہسپتال میں گائنی آپریشن شروع ہو جائینگے اور عوام کو گائنی آپریشن کی سہولت میسر ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ضلع سیالکوٹ میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

*9201: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے BHU اور RHC ہیں؟

(ب) ان کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ج) ان میں سے کس سنٹر کی بلڈنگ خطرناک ہو چکی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع سیالکوٹ میں 88 بی ایچ یو اور 06 آر ایچ سی کام کر رہے ہیں۔

(ب) تمام بی ایچ یوز اور آر ایچ سی تقریباً 1981 تا 1989 کے دوران تعمیر ہوئے تھے۔

(ج) سیالکوٹ میں 3 بی ایچ یوز (بینی سلہریاں، لوڑیکی اور تلہاڑہ) کی مین بلڈنگز خطرناک ڈیکلیئر کی گئی ہیں۔ ان کو دوبارہ تعمیر کی ضرورت ہے جس کے لئے دفتر ہذا نے مالی سال 17-2016 کے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ کے Development کے بجٹ میں شامل کروانے کے لیے سکیمز برائے Reconstruction of Dangerous Buildings کی پرپوزلز بھیجی تھیں اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ کی ہدایات کے مطابق مذکورہ عمارتوں کی آن لائن تصویریں مارچ 2016 کو پنجاب

گورنمنٹ کو بھی ارسال کیں۔اب ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے Development کے بجٹ میں شامل کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں ہیپاٹائٹس کے مریض ودیگر تفصیلات

*9221: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) 2016 کے دوران ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں ہیپاٹائٹس کے کل کتنے مریض داخل ہوئے ان میں سے کتنے صحت یاب ہوئے اور کتنے مریض وفات پا گئے؟

(ب) اس وقت کتنی طبی مشینیں اس ہسپتال میں ان میں سے موجود ہیں کتنی چالو حالت میں اور کتنی کب سے خراب ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سال 2016 ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی میں کل ہیپاٹائٹس بی کے چھ مریض داخل ہوئے اور ہیپاٹائٹس سی کے ایک سو پچپن (155) مریض داخل ہوئے اور سارے صحت یاب ہوئے اور کوئی وفات نہ پایا ہے۔

(ب) اس وقت ایک سو اناسی (179) طبی مشینیں اس ہسپتال میں موجود ہیں ان میں سے ایک سو سڑسٹھ 167 چالو حالت میں ہیں اور بارہ (12) مشینیں 2014 سے خراب ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال وہاڑی میں طبی مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*9222: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر Hospital وہاڑی میں وینٹی لیٹر، ڈیجیٹل ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان میں سے کتنی مشینیں چالو حالت میں اور کتنی کب سے خراب ہیں؟

(ج) کیا تمام امراض کے شعبہ جات اس Hospital میں ہیں اور ان میں ڈاکٹرز اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی تعداد کتنی ہے اگر مطلوبہ تعداد پوری نہیں تو کون کونسے شعبہ جات کے ڈاکٹرز صاحبان اور سپیشلسٹ نہیں ہیں ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی میں وینٹی لیٹر مشینیں موجود نہ ہیں اور ڈیجیٹل ایکسرے مشین بھی موجود نہ ہے جبکہ نان ڈیجیٹل ایکسرے مشینوں کی تعداد (پانچ) اور الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تعداد (دو) ہے۔

(ب) ایکسرے مشین کی تعداد (پانچ) ہے جن میں سے ایک مشین 2014 سے خراب ہے اور ناقابل مرمت ہے جبکہ الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تعداد (دو) ہے اور دونوں چالو حالت میں ہیں۔

(ج) ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال وہاڑی میں سائیکالوجی، ڈرماٹالوجی اور نیورو کے علاوہ باقی تمام امراض کے شعبہ جات موجود ہیں۔ ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال وہاڑی میں ڈاکٹرز کی تعداد اکاون (51) اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی تعداد چھبیس (26) ہے۔ جن میں سے مندرجہ ذیل شعبہ جات کے ڈاکٹرز صاحبان اور سپیشلسٹ کی اسامیاں خالی ہیں۔

۱۔ ماہر امراض گردہ (Nephrologist)

۲۔ ماہر امراض ناک، کان، گلہ (E.N.T. Specialist)

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ضلع لاہور میں نیوٹریشن سپر وائزر کے گریڈ اور کام سے متعلقہ تفصیلات

*9261: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کتنے ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کہاں کہاں اور کون کون سے گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان کے فرائض کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان میں کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لاہور میں 37 ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کام کر رہے ہیں۔ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کی ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔بنیادی مرکز صحت کے کیچ منٹ ایریا میں پائے جانے والے تمام گورنمنٹ کے سکولز کو وزٹ کرنا۔

2۔ طلبہ وطالبات کی ذاتی صفائی کو بہتر بنانا اور سکول کی ماحولیاتی صفائی کو بہتر بنانے کے لیے ہدایات جاری کرنا

3۔ سکول کو طلبہ وطالبات کی سکریننگ کرنا اور پڑھائی میں رکاوٹ بننے والی بیماریوں کی تشخیص کرنا، مثلاً آنکھ، بصارت کے مسائل، کان اور قوت سماعت کے مسائل، پیٹ درد کا ہونا، دانت درد ہونا یا دانتوں کا خراب ہونا، خارش اور دیگر جلدی بیماریوں کی شناخت اور دیگر بیماریوں کی شناخت کرنا اور بیمار بچوں کو بنیادی مرکز صحت ریفر کرنا۔

4۔ سکول کے اساتذہ کو ٹرنینگ دینا تاکہ وہ طلباء وطالبات کو پڑھاتے وقت بچوں کی کارکردگی اور صحت کا جائزہ لے سکیں۔

5۔ طلبا وطالبات کا سہ ماہی مکمل طبی معائنہ کے لیے میڈیکل آفیسر کی مدد کرنا

6۔اساتذہ اور طلبا وطالبات کے والدین کے مابین بہتر تعلق قائم کرنے کے لیے اقدامات کرنا

7۔ کمیونٹی کے افراد میں صحت کے بارے شعور اجاگر کرنا

8۔بنیادی مرکز صحت کے فیلڈ سٹاف (CDC سپر وائزر، لیڈی ہیلتھ سپر وائزر، ویکسینیٹر، سینٹری انسپکٹر) کے کام کو بطور فیلڈ انچارج سپر وائز کرنا اور فیلڈ سٹاف کے کام کو بہتر بنانا۔

9۔ محکمہ صحت کی جانب سے اور حکومت پنجاب کی جانب سے دی گئی دیگر ذمہ داریوں کو سرانجام دینا۔

ہر سال دیہاتی علاقوں کے سرکاری سکولوں میں بچوں کا سالانہ معائنہ کیا جاتا ہے اور ایسے بچے جن کو مزید صحت کے حوالے سے دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے ان کو ہسپتال ریفر کیا جاتا ہے۔

(ج) ان میں کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی نہیں کی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)</u>

ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*9265: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ میں روزانہ 17/16 سو مریض اپنے علاج معالجہ کے لئے داخل ہوتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا 60 بیڈز کا ہسپتال ان مریضوں کے لئے کافی ہے کیا حکومت چنیوٹ میں 260 بیڈز کا ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بیماریوں کی تشخیص میں لیبارٹری کا قیام از حد ضروری ہے اور سرکاری ہسپتال میں لیبارٹری کے آلات اور کیمیکلز کے نہ ہونے کی وجہ سے لوگ پرائیویٹ لیبارٹریوں سے بھاری فیس ادا کر کے ٹیسٹ کروانے پر مجبور ہیں کیا حکومت ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ کی لیبارٹری اپ ڈیٹ کرنے کے لئے 20 لاکھ روپے کی گرانٹ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ DHQ ہسپتال چنیوٹ میں روزانہ 17/16 سو مریض اپنے علاج معالجے کے لئے آتے ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چنیوٹ ابتدا میں 60 بیڈز پر مشتمل تھا جو کہ upgradation کے بعد 85 بیڈز کا ہو چکا ہے۔ مزید یہ کہ ہسپتال کی 250 بستروں تک توسیع کا منصوبہ ترقیاتی سال 18-2017 کے بجٹ میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں DC Chiniot سے استدعا کی گئی ہے کہ مناسب جگہ کا انتخاب کریں۔

(ج) ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ کی لیبارٹری مکمل فنکشنل حالت میں ہے جہاں روزانہ کی بنیاد پر متعدد ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ حال ہی میں لیب کے لئے خریدے گئے آلات میں Plate Reader, Chemistry Analyzer، Electrolyte Analyzer، اور ٹی بی کے

مریضوں کی تشخیص کے لئےGene Expert Machine،شامل ہیں۔مزید براں ہسپتال کی Revampingکاپروگرام جاری ہے۔جس کے تحت ہسپتال کے لئے مزید آلات خریدنے کاارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14 ستمبر2017)

محکمہ صحت میں حکماء کے سروس رولز سے متعلقہ تفصیلات

*9280:چودھری طارق سبحانی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئرازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ محکمہ صحت میں ہومیوپیتھک کے ڈاکٹروں کے سروس رولزبن چکے ہیں جبکہ طب یونانی کے حکماء کے سروس رولزابھی تک نہ بنے ہیں؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ صحت کب تک حکماء کے لئے سروس رولزبنائے گا؟

(تاریخ وصولی25 مئی2017تاریخ ترسیل5جولائی2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)یہ درست ہے کہ محکمہ صحت میں ہومیوپیتھک کے ڈاکٹروں کے سروس رولزبن چکے ہیں جبکہ طب یونانی کے حکماء کے سروس رولزابھی تک نہ بنے ہیں۔

(ب)حکماء کے سروس رولزکے لئے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئرڈیپارٹمنٹ میں ابھی پیش رفت ہونا باقی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14 ستمبر2017)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

17 ستمبر2017 — سیکرٹری

بروزپیر مورخہ 18 ستمبر 2017 کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2610۔4249۔4250۔7840
2	میاں طارق محمود	7246۔8086۔8185۔8279
3	جناب طارق محمود باجوہ	6194۔6196۔6198
4	محترمہ حناپرویزبٹ	8125۔8821۔9154
5	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	8830
6	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	5401۔8749
7	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	6820۔8706
8	ڈاکٹر صلاح الدین خان	8634
9	جناب شہزاد منشی	8909
10	ڈاکٹر محمد افضل	8922
11	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8932۔9265
12	ڈاکٹر نوشین حامد	8967
13	میاں خرم جہانگیر وٹو	8993
14	محترمہ فائزہ احمد ملک	8998
15	چودھری اشفاق احمد	9068
16	چودھری محمد اکرام	9146۔9201
17	جناب عبدالقدیر علوی	9187۔9188
18	جناب عبدالرؤف مغل	9194
19	محترمہ شمیلہ اسلم	9221۔9222
20	محترمہ نگہت شیخ	9261
21	چودھری طارق سبحانی	9280

31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 18 ستمبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

ڈی ایچ کیو ہسپتال لودھراں کا قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور سے الحاق اور دیگر تفصیلات

286:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال لودھراں کو قائد اعظم میڈیکل کالج کے ساتھ Attach کرنے کا درست اقدام کیا، لودھراں کی عوام تحسین کرتے ہیں کیا اس سلسلہ میں باقاعدہ نوٹیفیکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے تو اس کی نقل ایوان کو فراہم فرمائیں؟

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال لودھراں میں پروفیسر / ایسوسی ایٹ پروفیسر / اسسٹنٹ پروفیسر، سینئر رجسٹرار / میڈیکل آفیسر، ہاؤس آفیسرز کی کتنی نئی اسامیاں منظور کی گئی ہیں اور کتنی اسامیوں پر تعیناتیاں عمل میں آچکی ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال لودھراں کو قائد اعظم میڈیکل کالج کے ساتھ Attach کرنے کا درست اقدام کیا، لودھراں کی عوام تحسین کرتے ہیں اس سلسلہ میں باقاعدہ نوٹیفیکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال لودھراں میں پروفیسر / ایسوسی ایٹ پروفیسر / اسسٹنٹ پروفیسر، سینئر رجسٹرار کی کوئی اسامی منظور نہ ہے تاہم میڈیکل آفیسرز کی 43 اسامیاں موجود ہیں جن میں 31 میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)</u>

ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

811:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایم ایس، ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ نے ایک ایس او مورخہ 2015-01-31 کو محکمہ کو بھجوایا جس میں بتایا گیا کہ ڈسٹرکٹ چنیوٹ کے ضلعی ہسپتال میں مختلف شعبوں کے ڈاکٹروں کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا مطلوبہ اسامیوں پر بھرتیاں کر دی گئی ہیں اگر تا حال مطلوبہ بھرتیاں نہیں کی گئیں تو کب تک یہ بھرتیاں کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب)حکومت پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر مرحلہ وار تمام اسامیوں کو پُر کر رہی ہے سپیشلٹ ڈاکٹر اور جنرل ڈاکٹر کو سپیشل پے پیکج کے تحت مختلف ہسپتالوں میں لگایا جارہا ہے واک ان انٹرویو کا عمل بھی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

یونین کونسل وتحصیل صادق آباد میں بی ایچ یو کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

829: قاضی احمد سعید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل صادق آباد دیہہ تحصیل صادق آباد میں بنیادی مرکز صحت موجود نہ ہے اور وہاں کے باسیوں کو دور دراز کے ہسپتالوں میں جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومتی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت کا قیام ضروری ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت کے قیام میں کون سا امر مانع ہے، نیز کب تک حکومت وہاں پر بی ایچ یو کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یونین کونسل صادق آباد شہر کے قریب ایک یا دو کلو میٹر پر مشتمل ہے جس میں ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور MCH سینٹر کام کر رہا ہے جو کہ اس علاقے کی عوام کے لئے کافی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ج) کیونکہ مذکورہ یونین کونسل شہر کے نزدیک واقع ہے اس لیے گورنمنٹ کی طرف سے کوئی تجویز نہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ساہیوال: پی پی 222 میں ڈسپنسریوں کی تعداد و متعلقہ تفصیل

904: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 222 ساہیوال میں کتنی ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں میں علاج کے لئے مریضوں کو کون کون سی سہولتیں دی جاتی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹروں اور ملازمین کی تعداد بہت کم ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ڈاکٹرز اور ملازمین کی تعداد کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال پی پی 222 میں 3 ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں۔ سیدن شاہ۔ محمد پور ڈسپنسری اور چک نمبر L-109/9-C ڈسپنسری۔

(ب)مذکورہ ڈسپنسریوں میں مریضوں کے علاج کے لئے شعبہ بیرونی مریضاں کی سہولت موجود ہے۔

(ج)یہ ڈسپنسریاں PRSP اتھارٹی کے ماتحت کام کر رہی ہیں۔ان ڈسپنسریوں پر ڈاکٹر اور ملازمین PRPS اتھارٹی تعینات کرتی ہے۔ڈسپنسری محمد پور میں ڈسپنسر کی اسامی خالی ہے۔جب کہ میڈیکل ٹیکنیشن،ذوالفقار علی۔دائی،فرزانہ کوثر۔سویپر،زاہد بشیر۔واٹر کیریئر،پرویز علی۔چوکیدار منظور قادر کام کررہے ہیں۔چک نمبر 9C/109-L ڈسپنسری میں میڈیکل آفیسر اور مڈوائف کی اسامیاں خالی ہیں۔جب کہ ڈسپنسر محمد رمضان۔نائب قاصد،محمد بلال۔چوکیدار،مشتاق احمد۔سینٹری ورکر،محمد سلیم کام کررہے ہیں۔اور سیدن شاہ میں میڈیکل آفیسر اور دائی کی اسامیاں خالی ہیں۔جبکہ ڈسپنسر،عامر سہیل۔سویپر،اکرم۔واٹر کیرئیر،جبران علی،چوکیدار محمد اکرم کام کررہے ہیں۔

(د)ڈسپنسری محمد پور میں ڈاکٹر کی تعیناتی PRSP اتھارٹی کی ذمہ داری ہے۔اور PRSP اتھارٹی کو ہدایات کردی گئی ہیں کہ خالی اسامیاں پُر کی جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

لیب اٹنڈنٹ کے سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

928: محترمہ فائزہ احمد ملک:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ محکمہ صحت میں لیب اٹنڈنٹ کی اسامی پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت میٹرک سائنس ہونالازمی ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ لیب اٹنڈنٹ کی اسامی پر بھرتی ہونے والے ملازمین جس گریڈ میں بھرتی ہوتے ہیں اسی گریڈ میں سروس سٹرکچر نہ ہونے کی بناء پر ریٹائر ہوجاتے ہیں؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری محکمہ جات میں نائب قاصد جو میٹرک پاس ہوتے ہیں ان کا سروس سٹرکچر موجود ہے مگر لیب اٹنڈنٹ کا سروس سٹرکچر نہیں بنایاجارہا،کیاحکومت لیب اٹنڈنٹ کا سروس سٹرکچر تشکیل دینے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)درست ہے۔

پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ پیرامیڈیکل اسٹیبلشمنٹ سروس رولز 2003 کے مطابق میٹرک مع سائنس منظور شدہ بورڈ سے پاس ہوناضروری ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے۔

گورنمنٹ آف پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر مورخہ 21 جون 2017 کے مطابق گورنمنٹ ملازمین سکیل نمبر 1 تا 4 جن کا پروموشن چینل نہ ہے ان کو ٹائم سکیل پروموشن دے دی گئی ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔)چونکہ لیب اٹنیڈنٹ کا بھی پروموشن چینل نہ ہے ان کو بھی ٹائم سکیل پروموشن ہر آٹھ سال بعد دی جاتی ہے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ نائب قاصد کا سروس سٹرکچر موجود ہے ان کی پروموشن سنیارٹی کم فٹنس کے لحاظ سے بطور دفتری BS-4 میں کی جاتی ہے۔ گورنمنٹ آف دی پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ نے تمام ملازمین گریڈ 1 سے 16 تک (بشمول لیب اٹنیڈنٹ) جن کا سروس سٹرکچر نہ ہے ان کے لیے ہر آٹھ سال بعد اگلے سکیل میں ٹائم سکیل پروموشن کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہوا ہے تاکہ ان کی اگلے سکیل میں پروموشن ہو (کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

بہاولنگر: ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیوز ہسپتالوں کو فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

971: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر ڈی ایچ کیو ہسپتال اور تمام ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے ان کی سال وائز ڈسٹرکٹ اور ہر تحصیل کی علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) یہ فنڈز کن کن مد میں استعمال کئے گئے، ہسپتال وائز سال وائز علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(ج) مستحق مریضوں کو مفت ادویات اور طبی ٹیسٹ ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو سال 2010 کتنے خرچ کئے گئے، سال وائز ضلع اور ہر تحصیل وائز علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

بہاولنگر: بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں خالی اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

973: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) مذکورہ بی ایچ یو اور آر ایچ سی میں کتنے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی کتنی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(د) مذکورہ بی ایچ یو اور آر ایچ سی سے کتنی رقم کی ادویات 14-2013 اور 15-2014 دو سالوں میں دی گئیں، تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں 14 بی ایچ یوز اور 2 آر ایچ سی ہیں۔

(ب)آر ایچ سی کھچی والہ میں دو ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

آر ایچ سی مروٹ میں دو ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

بی ایچ یوز میں ڈاکٹرز کی تعیناتی محکمہ صحت کی طرف سے ہوتی رہتی ہے اور مزید ڈاکٹرز اپنے بہتر مستقبل کے لئے ٹیچنگ ہسپتال میں تبادلہ کرواتے رہتے ہیں۔

(ج) تحصیل فورٹ عباس میں 14 بی ایچ یوز ہیں اور ان کو دی گئی ادویات کی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 2013-14 Rs. 45,20,000/-

سال 2014-15 Rs.56,00,000/-

تحصیل فورٹ عباس میں 02 آر ایچ سیز ہیں اور ان کو دی گئی ادویات کی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 2013-14 Rs. 15,00000/-

سال 2014-15 Rs.18,00000/-

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

بہاولنگر: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس میں گائنی اور چلڈرن وارڈز سے متعلقہ تفصیلات

975: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس میں گائنی اور چلڈرن وارڈ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں گائناکالوجسٹ اور دیگر شعبہ جات میں ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس میں گائنی اور چلڈرن وارڈز موجود ہیں۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس شعبہ گائنی موجود ہے اور چار درج ذیل لیڈی ڈاکٹرز 7/24 کام کرتی ہیں اور عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔

۱۔ ڈاکٹر صبغہ انم۔

۲۔ ڈاکٹر عائشہ اشفاق

۳۔ ڈاکٹر ازکا حلیم

۴۔ ڈاکٹر ایمن فاطمہ

(ج) یہ کہ گورنمنٹ آف دی پنجاب، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ڈاکٹروں اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے بھرتی واک ان انٹرویو کے ذریعے ہر جمعرات کو جاری ہے اور حکومت جلد از جلد ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

راجن پور میں کارڈیالوجی سنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

990: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راجن پور میں امراض قلب کے علاج معالجہ کی سہولت نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت راجن پور میں کارڈیالوجی سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ابھی تک ضلع راجن پور میں امراض قلب کے علاج معالجہ کی سہولت موجود نہ ہے تاہم ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال راجن پور میں ایک کارڈیالوجسٹ تعینات ہے جو کہ اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

(ب) ضلع راجن پور کے ہیڈکوارٹر ہسپتال میں حال ہی میں ایک کارڈیک سنٹر کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور بلڈنگ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے حوالے ہو چکی ہے۔ عملہ کی تعیناتی و دیگر مراحل کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

گجرات: تحصیل کھاریاں میں واقع ہسپتال اور آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

1066: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل کھاریاں گجرات کے کس ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے پاس ایمبولینس ہے؟

(ب) ان میں سے کتنی چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب کھڑی ہیں؟

(ج) ان ایمبولینس کی مرمت اور پٹرول و ڈیزل پر سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت کسی ہسپتال کو نئی ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گجرات: حلقہ پی پی 113 میں واقع بی ایچ یوز سے متعلقہ تفصیلات

1067: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی 113 گجرات میں کتنے بی ایچ یوز ہیں؟
(ب)ان بی ایچ یوز کی عمارات کب تعمیر کی گئی تھیں، تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟
(ج) کیاحکومت مخدوش حالت بی ایچ یوز کو از سر نو تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گجرات: ٹی ایچ کیو ہسپتال کھاریاں میں ایکسرے مشین سے متعلقہ تفصیلات

1068: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹی ایچ کیو ہسپتال کھاریاں اور آر ایچ سی ڈنگہ (گجرات)، سول ہسپتال ڈنگہ میں کتنی ایکسرے مشین اور دیگر ٹیسٹوں کی مشینری ہے؟
(ب)ان میں روزانہ کتنے مریضوں کا ایکسرے اور دیگر ٹیسٹ کیے جاتے ہیں؟
(ج) کتنی مشینری کب سے خراب پڑی ہے؟
(د) کیا حکومت ان ہسپتال اور آر ایچ سی کو نئی ایکسرے مشین فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی میں میڈیکل ٹیسٹ سے متعلقہ تفصیلات

1071: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی تحصیل چک جھمرہ میں مریضوں کے لئے کون کونسے میڈیکل ٹیسٹ کی مفت سہولتیں موجود ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟
(ب)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہیلتھ سنٹر میں ٹیسٹ کی مفت سہولت میسر نہ ہے اور مریضوں کو چک جھمرہ ریفر کر دیا جاتا ہے؟
(ج)مذکورہ رورل ہیلتھ سنٹر میں کل کتنی رہائش گاہیں موجود ہیں اور یہ کن کن ملازمین کو الاٹ کی گئیں ہیں، ان کی تعداد اور نام بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1072: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی تحصیل چک جھمرہ میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کی کتنی اسامیاں منظور شدہ اور کتنی خالی پڑی ہیں؟
(ب)مذکورہ ہیلتھ سنٹر میں جو ڈاکٹرز یا پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہیں وہ کب سے یہاں پر تعینات ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہیلتھ سنٹر میں تعینات انچارج عرصہ دس سال سے ایک ہی جگہ پر کام کر رہا ہے، کیا حکومت اپنی 3 سالہ پالیسی کے تحت انچارج کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر 156 /آر بی میں بجٹ کی تفصیلات

1073: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 156 /آر بی فیصل آباد تحصیل چک جھمرہ کو سال 13-2012 اور 14-2013 میں کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے، سال وائز رقم کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ رورل ہیلتھ سنٹر میں کل کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ کن آفیسران کے زیر استعمال ہیں، گاڑی نمبر وائز افسران کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) 13-2012 تا 15-2014 میں فراہم کردہ رقم سے کتنی رقم ادویات اور کتنی گاڑیوں کے پٹرول اور مرمت پر خرچ ہوئی، سال وائز تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد: آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کے متعلقہ تفصیلات

1102: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس سنٹرز میں خالی ہیں؟

(ج) کس کس سنٹر کے پاس ایمبولینس نہ ہے اور کس کی ایمبولینس خراب ہے؟

(د) کیا حکومت تمام ضروری سٹاف اور مشینری و ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: ڈرگ انسپکٹر سے متعلقہ تفصیلات

1181: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے ڈرگ انسپکٹر کون کون سے علاقے میں کام کر رہے ہیں، علاقہ وائز تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) ان ڈرگ انسپکٹروں کی سال 2013 سے اب تک کی کارکردگی کیا ہے، تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) ڈرگ انسپکٹروں نے سال 2014 اور 2015 میں کتنے میڈیکل سٹوروں کے چالان کئے، تفصیلات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ملتان:۔ریتل بستی میں ڈسپنسری کا قیام ودیگر مسائل

1257:سردار شہاب الدین خان سہیڑ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئراز راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محلہ شاہ قادری والاریتل بستی ملتان جوہزاروں افراد پر مشتمل انتہائی پسماندہ بستی ہے جہاں کوئی سرکاری ہسپتال اورڈسپنسری نہیں ہے صرف ایک پرائیویٹ کلینک اور لیبارٹری ہے جو غریب مریضوں کو لوٹ رہے ہیں؟

(ب) کیاحکومت ان جعلی ڈاکٹروں، کلینکوں اور لیبارٹریوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے اوراس علاقہ میں سرکاری ہسپتال یاڈسپنسری بنانے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی22فروری2016 تاریخ ترسیل10جون2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

میٹرنٹی ہسپتال ڈنگہ گجرات کی ایکسرے مشین شفٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1273:میاں طارق محمود: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئراز راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ڈنگہ گجرات میں واقع سرکاری میٹرنٹی سنٹر میں جوایکسرے مشین تھی اس کو وہاں سے شفٹ کرکے ڈی ایچ کیوہسپتال گجرات میں نصب کر دیا گیاہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سنٹر میں یہ واحد ایکسرے مشین تھی؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ اس علاقہ کاواحد میٹرنٹی سنٹر ہے جو کہ ایک لاکھ سے زائد کی آبادی کو سہولیات فراہم کررہاہے؟

(د)اس کی ایکسرے مشین کو یہاں سے شفٹ کرنے کی وجوہات کیاہیں، کیاحکومت اس ایکسرے مشین کوواپس اس میٹرنٹی سنٹر میں منتقل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی24فروری2016 تاریخ ترسیل11جولائی2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں درست ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ اس علاقہ کا یہ واحد گورنمنٹ ہسپتال ہے لیکن گورنمنٹ سول ہسپتال ڈنگہ اور رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ میں بھی زچہ وبچہ کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(د) میڈیکل سپرٹینڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال گجرات کی ڈیمانڈ پر اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر گجرات کے حکم کے تحت مورخہ 14-11-2015 کوایکسرے مشین ڈی ایچ کیو ہسپتال گجرات شفٹ کردی گئی کیونکہ ایکسرے مشین ڈی ایچ کیو ہسپتال گجرات کی ملکیت تھی جو مورخہ 12-05-2012 کو عارضی طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال گجرات سے لی گئی تھی۔

گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال ڈنگہ کے لیے محکمہ صحت گجرات نے نئی ایکسرے مشین مورخہ 09-08-2016 کو خریدی جو مورخہ 26-09-2016 کو نصب کر دی گئی تھی، جو کہ مریضوں کو ایکسرے کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

ضلع سیالکوٹ: آبادی کی مناسبت سے ہسپتال اور دیگر سہولیات کی فراہمی

1278: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ اور سردار بیگم سول ہسپتال سیالکوٹ ڈاکٹرز کی عہدہ وائز اور گریڈ وائز کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کتنی اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ ہے اگر نہیں تو تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ کی چالیس لاکھ آبادی کے لئے ضلع کے کسی سرکاری ہسپتال میں برن یونٹ اور کارڈیالوجی یونٹ موجود نہ ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ یونٹس کب تک بنا دیئے جائیں گے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) اس ضلع کی چالیس لاکھ کی آبادی کے لئے کتنے ہسپتال کتنے بیڈز کے ہونے چاہئیں کیا سیالکوٹ میں مطلوبہ سہولت کے ہسپتال موجود ہیں اگر نہیں تو کب تک حکومت یہ ہسپتال قائم کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 29 فروری 2016 تاریخ ترسیل 02 اگست 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور:- گورنمنٹ شجاع گائنی اور Eyes ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

1301: محترمہ شازیہ کامران: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 141، این اے 119 لاہور میں گورنمنٹ شجاع گائنی اور Eyes ہسپتال لاہور کی بلڈنگ بنے ہوئے دو سال گزر چکے ہیں، اس میں ضروری مشینری بھی موجود ہے مگر اس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف تعینات نہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے ہسپتال بند پڑا ہے اس پر خرچ کردہ فنڈز بھی ضائع ہو رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ہسپتال کو چالو کرنے کے لیے یہاں پر ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف جلد از جلد تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 13 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور کے ماتحت پی پی 141، این اے 119 میں گورنمنٹ شجاع گائنی اور Eye نام کا کوئی بھی ہسپتال موجود نہ ہے البتہ اس حلقے میں سوامی نگر آئی ہسپتال اور گائنی نام کا ہسپتال موجود ہے اور اس ہسپتال میں ضرورت کے مطابق مشینری ڈاکٹر اور دیگر سٹاف تعینات ہے۔ یہ ہسپتال فنکشل بھی ہے اور یہ ہسپتال صحت کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ب) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

فیصل آباد: آر ایچ سی ماموں کانجن سے متعلقہ تفصیلات

1304: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر ایچ سی ماموں کانجن (ضلع فیصل آباد) کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ؟

(ب) اس میں کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں، کتنی اسامیاں خالی ہیں جو ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور پتہ جات کی تفصیل بتائیں ؟

(ج) اس آر ایچ سی میں کون کون سی مشینری ہے اور کون کون سی خراب پڑی ہے ؟

(د) کیا حکومت اس آر ایچ سی میں ڈاکٹرز کے روسٹر کی چیکنگ کرنے اور دیگر سٹاف کی حاضری کو باقاعدگی سے چیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ہ) کیا اس میں ادویات اور دیگر سہولیات آنے والے مریضوں کے مطابق ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز کیا حکومت اس کو اپ گریڈ کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016   تاریخ ترسیل 18 مارچ 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ڈی جی خان: پی پی 243 میں بی ایچ یو سے متعلقہ تفصیلات

1334: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 243 ڈیرہ غازی خان میں کتنے بی ایچ یوز ہیں اور کون کونسی یو سی میں ابھی تک بی ایچ یوز نہ ہیں ؟

(ب) جن یو سیز میں بی ایچ یوز نہ ہیں، ان میں کب تک بی ایچ یوز قائم کر دیئے جائیں گے ؟

(ج) 15-2014 اور 16-2015 میں مذکورہ بالا بی ایچ یوز کو کتنے فنڈز دیئے گئے، تفصیل بی ایچ یو وائز آگاہ فرمائیں ؟

(د) ان بی ایچ یوز میں کتنے ریگولر اور کتنے کنٹریکٹ ملازمین کام کر رہے ہیں نیز کنٹریکٹ پر کام کرنیوالے ملازمین کو کب تک ریگولر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016   تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سرگودھا: یو سی 81 چک نمبر 34 شمالی میں بی ایچ یو کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1391: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں بی ایچ یو کا قیام ضروری ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے برعکس یونین کونسل نمبر 81 چک 34 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا اس سہولیات سے محروم ہے ؟

(ج) کیا حکومت چک نمبر 34 شمالی سرگودھا میں BHU قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو بجٹ 17-2016 میں اسکے لئے فنڈز رکھے جائیں گے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) چک نمبر 34 شمالی یونین کونسل نمبر 108 میں واقع ہے۔ اس یونین کونسل نمبر 108 چک نمبر 36 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا میں پہلے ہی BHU قائم ہے جو کہ متعلقہ یونین کونسل میں طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ج) اس یونین کونسل نمبر 108 چک نمبر 36 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا میں پہلے ہی BHU قائم ہے۔ اس لئے حکومت پنجاب اس یونین کونسل میں دوسرا BHU چک نمبر 34 شمالی میں بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی اور نہ ہی مالی سال 17-2016 کے بجٹ میں اس کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

سرگودھا: بی ایچ یو چک نمبر 34 جنوبی کے ملازمین کو میڈیکل الاؤنس کی ادائیگی

1440: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی ایچ یو و دیگر ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کو تنخواہ کے علاوہ میڈیکل الاؤنس دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بی ایچ یو چک نمبر 34 جنوبی سرگودھا کے سینٹری ورکرز کو میڈیکل الاؤنس سے محروم رکھا جا رہا ہے؟

(ج) اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت بی ایچ یو چک نمبر 34 جنوبی میں تعینات سینٹری ورکرز کو میڈیکل الاؤنس ادا کرنے کو تیار ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا کے تمام بی ایچ یو اور دیگر ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کو تنخواہ کے علاوہ میڈیکل الاؤنس دیا جا رہا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ بی ایچ یو چک نمبر 34 جنوبی سرگودھا کے سینٹری ورکر محمد الیاس کو میڈیکل الاؤنس سے محروم رکھا جا رہا ہے۔

(ج) محمد الیاس سینٹری ورکر بی ایچ یو چک نمبر 34 جنوبی کی ماہانہ تنخواہ کی سلپ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

گورنمنٹ میاں میر ہسپتال لاہور کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

1450: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ میاں میر ہسپتال کا کل رقبہ کتنا ہے اور کیا یہ رقبہ محکمہ صحت حکومت پنجاب کے نام ہے؟

(ب) کیا محکمہ صحت نے مذکورہ ہسپتال کا رقبہ کسی دوسرے محکمہ کو دیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کن قوانین کے تحت کتنا رقبہ کس محکمہ کو دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) گورنمنٹ میاں میر ہسپتال لاہور کا کل رقبہ 28 کنال پر مشتمل ہے۔ محکمہ اوقاف نے 33 سال لیز پر محکمہ صحت کو دیا ہے۔
(ب) اس رقبہ پر 130 بیڈ کا ہسپتال کام کر رہا ہے اور یہ رقبہ محکمہ صحت نے کسی کو نہیں دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

سول ہسپتال ڈسکہ (سیالکوٹ) میں مزید آپریشن تھیٹر بنانے کے لئے اقدامات

1458: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں کتنے آپریشن تھیٹر کام کر رہے ہیں؟
(ب) کیا حکومت اس ہسپتال میں مزید آپریشن تھیٹر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 02 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں دو (02) آپریشن تھیٹر کام کر رہے ہیں۔
(ب) جی ہاں گائنی کے لئے علیحدہ آپریشن تھیٹر کے لئے گورنمنٹ کو تحریر کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

سول ہسپتال ڈسکہ کو ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1459: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ کو سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 میں کتنی رقم کی ادویات مہیا کی گئیں؟
(ب) کیا حکومت ادویات کی مد میں رقم بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کتنے فیصد؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 02 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں فراہم کی گئی ادویات کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	بجٹ
1۔	2013-14	Rs.9987326/-
2۔	2014-15	Rs.11944720/-
3۔	2015-16	Rs. 22451824/-

(ب) جی ہاں حکومت نے ادویات کی مد میں پہلے کی نسبت 25% رقم بڑھائی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

لاہور
16 ستمبر 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری